سلسلہ مطبوعات 44
سنّت رسول الثقلین
فی ترکِ رفع الیدین
تالیف
مولانا آصف احمد دامت برکاتہم
اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

اللھم
صل علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم
انک حمید مجید
اللھم
بارک علی محمد وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم
انک حمید مجید

فہرست مضامین

مقدمۃ الکتاب

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی الہ وازواجہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ......امابعد......

برادران اسلام جب سے انسانی مخلوق دنیا میں آئی ہے اسی دور سے اختلاف بھی ساتھ ساتھ چلا آ رہا ہے۔مثلاً انبیاءعلیہم الصلوۃ والسلام کی شریعتوں میں اختلاف موجود ہے اور اسی طرح صحابہ کرامؓ میں بھی اختلاف موجود ہے۔تابعین وتبع تابعین میں اختلاف موجود ہے اور ائمہ فقہاء ومجتہدین میں عموماً اور ائمہ اربعہ میں خصوصاً اختلاف رائے موجود ہے اور محدثین کرام میں بھی اختلاف رائے موجود ہے ۔اختلاف درحقیقت زندگی کی علامت ہے۔کمالا یخفی علی اھل العلم۔بلکہ زندگی کے تمام شعبوں میں اختلاف موجود ہے۔حتیٰ کہ سائنس دانوں میں اختلاف موجود ہے۔اورڈاکٹروں،طبیبوں میں بھی اختلاف موجود ہے۔محض اختلاف کا ہونا معیوب نہیں جب تک یہ حد سے تجاوز نہ کرے بلکہ اعتدال کیساتھ ہوتو ٹھیک،ورنہ یہ فتنہ وفساد کا باعث بنتا ہے۔ہمارے امام اعظم فی الانبیاء سیدنا ومولانا محمد عربی ﷺ کے دین اور شریعت میں اختلاف کی دوقسمیں ہیں (۱)اصول میں یعنی عقائد ونظریات میں اختلاف جو بہت زیادہ مذموم ہے۔(۲)فروع میں اختلاف یعنی اعمال میں ائمہ کرام کا گو اختلاف ہے مگر یہ قابل برداشت ومقبول ہے ان فروعی اختلاف میں سے ایک اختلاف مسئلہ رفع الیدین فی الصلوۃ میں ہے۔جو کہ نصوص متعارضہ اور اجتہادی اختلاف کی وجہ سے صدر اول سے لیکر تا ہنوز چلا آ رہا ہے۔اس میں ایک طرف اہل السنۃ والجماعۃ الحنفیہ والمالکیہ ہیں جو ترک رفع الیدین بعد الافتتاح کے قائل و فاعل

ہیں اور دوسری طرف اہل السنۃ والجماعۃ الشافعیہ والحنابلہ ہیں جو اثبات رفع الیدین عند الرکوع والسجود کے قائل وفاعل ہیں۔

دیکھئے اول الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الحجہ لامام محمد ص ا، موطا امام محمد، سنن طحاوی، المدونۃ الکبری ص ج ا ے التمہید لابن عبدالبر ص ۴، بدایۃ المجتہد لابن رشد ص ا) ثانی الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الام شافعی ص ا، جزر رفع الیدین للبخاری ص، معرفۃ السنن ولاآثار للبیہقی، مسائل احمد براویۃ ابنہ، المغنی لابن قدامہ، شرح مسلم للنووی وغیرھا)

مگران دونوں فریقوں کا یہ عملی اختلاف علمی واعتدالی اختلاف کے دائرے میں ہے۔انہوں نے ایک دوسرے کی نماز کو''باطل''اور''نہیں ہوتی'' کا فتویٰ نہیں لگا بلکہ ایک دوسرے کا اقتداء میں نمازوں کو جائز قرادیا ہے۔مثلاً

(ا) قال الامام الحافظ المحدث عبد الله بن احمد بن حنبل سئلت ابی عمن یتقدم فی الصلوة رجل یحفظ القران لا یرفع یدیه اذ ارکع او رجل یرفع لا یحفظ القران قال یوم القوم اقرؤهم لکتاب الله وینبغی له ان یرفع یدیه لانه السنة ـ

(مسائل احمد بروایة ابنه ص ٧٠ فقره ص٢٥٢)

(٢) قال الامام الحافظ المحدث الناقد السید محمدانور شاه الکشمیری الحنفی۔ جواز اقتداء الحنفی بالشافعی فی مسائل رفع الیدین والتامین اه ملخصا۔

(فیض الباری ج٢ص٣٩٦ بحوالہ نورالصباح لحافظ الدیروی ج اص ٢٩)

ترجمہ : حضرت امام حافظ محدث سید محمد انور شاہ کشمیری حنفی نے فرمایا کہ شافعی مسلک والے امام کے پیچھے جو نماز میں رفع الیدین اور آمین بالجہر کرتا ہو حنفی کی نماز جائز ہے۔

(۳) قال الامام الحافظ المحدث ابن تیمیة الحنبلی م ۷۲۸ ھ وعلی المومنین ان یتبعوا امامهم اذا فعل الی ان قال وسوا ء رفع یدیه اولم یرفع یدیه لا یقدح ذالك فی صلوتهم ولا یطلبها لا عند ابی حنیفة ولا الشافعی ولا مالك ولا احمد ولم یرفع الامام دون الماموم او الما موم دون الامام۔

(مجموع فتاویٰ لابن تیمیہ ج۲۲ص۲۵۳)

فائدہ: قارئین علمی اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے احترام کا یہ عالم ہے کہ ایک دوسرے کے پیچھے نمازوں کے جواز کا فتویٰ دیا اور ایک دوسرے کی نمازوں کو باطل نہیں کہا۔ برخلاف برصغیر کے نومولود لا مذہب نام نہاد اہلحدیث فرقہ غیر مقلدین کے۔ کہ انہوں نے تارک رفع الیدین عندالرکوع وغیرہ کی نماز کو باطل وخلاف سنت وتارک فرض وواجب کہا ہے مثلاً

(۱) جناب مسعود احمد غیر مقلد نے مستقل رسالہ لکھا ہے کہ رفع یدین فرض ہے دیکھئے (ہمارے نامور علماء علم کی کسوٹی پر رفع یدین فرض ہے۔طبع کراچی)

(۲) جناب محمد رفیق پسروری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رکوع میں جاتے وقت اور اٹھتے وقت رفع الیدین کا مسئلہ نماز کے ارکان سے تعلق رکھتا ہے۔الی ان قال بلکہ راقم الحروف کے عقیدے کے مطابق تارک کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ دیکھئے (فتاویٰ رفیقیہ حصہ چہارم ص۱۳۵)

(۳) جناب پروفیسر عبداللہ بہاولپوری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین واجب ہے۔

(۴) جناب صادق سیالکوٹی غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت برحق ہے۔(صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم از صادق سیالکوٹی ص۱۹۹)

(۵) جناب زبیر علی زئی غیر مقلد لکھتا ہے کہ نماز میں رکوع سے پہلے اور رکوع

کے بعد دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھانے کو رفع الیدین کہتے ہیں۔
اہلحدیث اس رفع الیدین کو سیدنا امام اعظم محمد رسول اللہ ﷺ کی غیر منسوخہ وغیر متروکہ سنت کہتے ہیں۔دیکھئے (نور العینین لعلی زئی ص۵۲،طبع ۲۰۰۶ء)

تبصرہ: ان حضرات نے گویا رفع الیدین فی الصلوۃ کو فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ وغیر متروکہ قرار دیا ہے۔یعنی جو شخص اس کا تارک ہوگا وہ فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ کا تارک ہوگا اور اس کی نماز باطل یعنی نہیں ہوگی یا کم ازکم سنت کے خلاف ہوگی۔معاذ اللہ

تنبیہ: جناب زبیر علی زئی غیر مقلد نے تو نام نہاد اہلحدیث ہونے کا دعویٰ و عمل بھی مکمل نہیں لکھا۔کیونکہ غیر مقلدین چار رکعات نماز میں چار مقام پر رفع الیدین کرتے ہیں جو دس مرتبہ بنتی ہے۔اور علی زئی عیر مقلد نے تین مقام کا یہاں ذکر کیا ہے اور چوتھے مقام " اذا قام من الرکعتین" کی رفع الیدین کا اپنے دعویٰ وعمل کو اس مقام پر ذکر نہ کرنا عجیب طفلانہ حرکت ہے یا بے ہوش ہونے کی دلیل ہے۔

"رفع الیدین فی الصلوۃ کی تفصیل"

قارئین کرام! چار رکعات نماز میں رسول اقدس ﷺ سے کتب صحاح ستہ یعنی، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ میں اٹھائیس مرتبہ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔لیکن اس پر آپ ﷺ نے دوام وہمیشگی نہیں فرمائی۔نماز کے بہت سے احکام تبدیل ہوئے نہیں بلکہ بنص حدیث معاذ رضی اللہ عنہ نماز کے احکام تین دفعہ تبدیل ہوئے ہیں۔(ابوداؤد، ابن خزیمہ)

اور رفع الیدین کا حکم بھی تبدیل ہوا ہے۔تکبیر تکریمہ کی رفع الیدین کے علاوہ باقی مقامات کی رفع الیدین بوجہ تبدیلی متروک ومنسوخ ہوگئی۔صرف شروع نماز کی رفع الیدین بغیر تبدیلی حکم نسخ وترک کے باقی و ہمیشہ رہی ہے اور یہی درحقیقت قولی

وفعلی سنت غیر مسنوخہ ومتروکہ ہے اور اسی پر اجماع ہے اور یہی مذہب ومسلک بیشمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے جس میں تقریباً پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم تو صرف اہل الکوفہ تھے اور بیشمار تابعین کا بھی یہی مذہب ہ اور ائمہ اربعہ میں امام اعظم فی الفقہاء ابوحنیفہ التابعی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک بن انس المدنی رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ومسلک ہے اور یہی حق وصواب ہے۔

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کا ثبوت

(۱)عن ابن عمرؓ مرفوعاً کان یرفع یدیہ فی کل خفض ورفع ورکوع وسجود وقیام وقعود بین السجدتین ...... الخ (شرح مشکل الاثار لطحاوی ج۲ص۲۰رقم الحدیث ۲۴، وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، بیان الوہم لابن القطان ج۵ص۶۱۳ وقال صحیح، طرح التثریب للعراقی ج۱ص۲۶۱)

ترجمہ : حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اونچ نیچ اور رکوع وسجود، قیام وقعود بین السجدتین رفع الیدین کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے......واللہ اعلم بالصواب

ومثلہ ونحوہ فی المصنف لابن ابی شیبہ ج۱ص ۲۶۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، جزء رفع الیدین للبخاری ص۴۸ رقم الحدیث۸۳، وقال البخاری صحیح ص ۵۸، زیادات علی جزء البخاری ازفیض الرحمٰن غیر مقلد ص ۶۸ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)وغیرہ

(۲)عن انسؓ مرفوعاً کان یرفع یدیہ فی الرکوع والسجود۔ سندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم (مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ص ۲۶۶، مسند ابی یعلی ج۶ص ۳۹۹رقم الحدیث ۳۷۹۹، مجمع الزوائد ج۲ص۲۲۰ وقال الھیثمی رواہ ابویعلی ورجالہ الصحیح، اتحاف الخیرۃ المھرۃ ج۲ص۳۲۵ وقال اسنادہ صحیح، المحلی بالآثار لابن حزم ج۳ ص ۹۔۴ وقال صحیح، السنن الدارقطنی ج۱ص۲۹۳ رقم الحدیث ۱۱۰۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم الاحادیث المختارہ ج۶ص۵۲رقم الحدیث ۲۰۲۶،۲۰۲۵وقال صحیح)وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے تھے رکوع اور سجود میں۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے جو بوجہ تبدیلی احکام متروک ومنسوخ ہوگیا تھا۔ وللہ الحمد

(۳) عن مالك بن الحويرث رضی اللہ عنہ مرفوعاً كا ن يرفع يديه حيال اذنيه فى الركوع والسجود وفى رواية اذا سجد واذا رفع راسه من السجود حتى يحاذى بهما فروع اذينه...... الحديث

(مسند احمد ج ۵ ص ۶۶ رقم الحدیث ۲۰۵۶۲ وسندہ صحیح علی شرط مسلم، صحیح ابی عوانہ ج ۱ ص رقم الحدیث وقال صحیح، المجتبیٰ للنسائی ج ۱ ص ۱۶۵، ۲،۱۷ اوسندہ صحیح علی شرط مسلم، المحلی بالآثار لابن حزم ج ۳ ص ۸ تا ۱۰ اوقال صحیح) وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجود میں کانوں کی لوتک رفع الیدین کرے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں بھی پہلی حالت کا عمل ہے جو متروک ومنسوخ ہوگیا تھا۔ وللہ الحمد

(۴) عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ مرفوعاً اذا يرفع راسه من السجود ايضاً رفع يديه وفى رواية اذركع واذا سجد وفى رواية ورفع يديه مع كل تكبيرة۔

(ابوداؤد ج ۱ ص وسندہ صحیح، التمہید لابن عبدالبر ج ۹ ص وسندہ صحیح، الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم ج ۵ ص ۷۸۔۷۹ رقم الحدیث ۲۶۱۹ وسندہ صحیح، معجم الکبیر للطبرانی ج ۲۲ ص ۲۸ رقم الحدیث ۶۱ وسندہ صحیح وج ۲۲ ص ۳۲ رقم الحدیث وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدوں سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔

فائدہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ وسیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ اور سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ وغیرہم نے اس رفع الیدین کو بیان کیا ہے جو پہلی حالت والی ہے جو کہ مسنوخ ومتروک ہوگئی تھی۔ کما لا یخفیٰ علیٰ اھل العلم

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(۱)عن ابن عمرؓ مرفوعاً وکان لا یفعل ذالك فی السجود وفی الروایة ولا یفعل ذالك حین یسجد ولاحین یرفع راسه من السجود وفی الروایة وکان لا یرفع بین السجد تین۔ (بخاری ج ا ص ۱۰۲، نسائی ج ا ص)وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) سجدوں میں رفع الیدین نہ کرت تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ رفع الیدین والا فعل جب سجدہ کرتے تو نہ کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے تب بھی نہ کرتے تھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ دونوں سجدوں کے بیچ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(۲) عن ابی موسیٰ الاشعریؓ مرفوعاً ولا یرفع بین السجدتین (سنن دارقطنی ج ا ص ۲۹۴ رقم الحدیث ۱۱۱۱)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کی رفع الیدین کا ترک ونسخ ہے...... وللہ الحمد

دوسری حالت اذا قام من الرکعتین وبین الرکعتین کی رفع الیدین کا ثبوت

(۱)عن ابن عمرؓ مرفوعاً اذا رکع واذا رفع راسه من الرکوع ولایرفع بعد ذالك

(الناسخ والمنسوخ الابن شاہین ص ۱۳۵ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، غرائب مالک الدارقطنی وقال ابن حجر اسنادہ حسن، فتح الباری ج ۲ ص ۲۸۱) وغیرہ

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔ اور اسکے بعد (پوری نماز میں) رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں قبل الرکوع کی رفع الیدین کے علاوہ " اذا قام من الرکعتین واذا قام بین الرکعتین" کی رفع الیدین کی لفظ "لا" سے نفی ومنع اور نسخ وترک ثابت ہے۔ کما صرح الامام ابن حجر فانظر، فتح الباری لابن حجر ج ۲ ص ۲۸۱) یہ دوسری حالت کی رفع الیدین کا نسخ وترک ہے...... وللہ الحمد

تیسری حالت قبل الرکوع وبعد الرکوع کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(۱) عن ابن مسعودؓ مرفوعاً الا اخبرکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یعد وفی نسخۃ ثم لم یرفع وفی روایۃ الا اصلی بکم صلوۃ رسول اللہ فصلی فلم یرفع یدیہ الا فی اول مرۃ (صحیح نسائی ص ۱۵۸، ۱۶۱ اسنادہ صحیح، ترمذی ج ۱ ص ۵۹ سندہ صحیح، ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲۶۷ سندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ (فقیہ الامہ) سے مرفوعاً مروی ہے کہ کیا میں تمہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی خبر نہ دوں تو یہ کہا پس کھڑے ہوئے۔ پس رفع الیدین کیا اول میں ایک مرتبہ پھر (پوری نماز میں) دوبارہ رفع الیدین نہیں کیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا کہ کیا میں تمہیں صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ پڑھاؤں۔ پس سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز (صلوۃ) پڑھی۔ پس رفع الیدین نہیں کیا مگر اول ابتداء میں ایک مرتبہ۔

(۲) عن ابن عمرؓ مرفوعاً و اذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسه من الرکوع فلایرفع ولا بین السجدتین وفی راویة اذ اراد ان یرکع وبعدما یرفع راسه من الرکوع لا یرفعهما وفی راویة ترك رفع الیدین فی داخل الصلوة عند الرکوع وثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلوة (مسند الحمیدی ج۲ص۲۷۷ رقم الحدیث۶۱۴ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، صحیح ابوعوانہ ج۱ص۳۳۴ رقم الحدیث وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، اخبار الفقہا والمحدثین لقیر انونی ص۲۱۴ وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کا ارادہ کرتے اور بعد رکوع کے سر اٹھاتے تو پس رفع الیدین نہ کرتے تھے اور نہ سجدوں کے درمیان میں رفع الیدین کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کا ارادہ کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین نہ کرتے، اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی رفع الیدین کو ترک کر دیا یعنی چھوڑ دیا تھا اور ابتداء نماز کی رفع الیدین کرنے پر (ہمیشہ) ثابت قدم رہے۔

فائدہ: ان احادیث صحیحہ صریحہ سے قبل الرکوع و بعد الرکوع کی رفع الیدین کا ترک ثابت ہے جو تیسری حالت کے عمل کا واضح ترک و نسخ ہے اور شروع نماز کی رفع الیدین کا منع و ترک و نسخ دنیا کی کسی کتاب میں نہیں ہے۔ لہٰذا یہی سنت غیر منسوخہ و غیر متروکہ ہے اور یہ موافق بالاجماع ہے۔...... وللہ الحمد

تنبیہ: اس کتاب میں اصل بحث و موضوع رفع الیدین فی الصلوة المکتوبة و بالتبع سنت و النوافل یعنی عام نماز، صلوة وتر مخصوص و زائد نماز اور ایک وقت کی نماز ہے اور اسی طرح عیدین کی نماز سال میں ایک مرتبہ ہے جن کا موضوع و بحث الگ ہے......وللہ الحمد

ابتداء نماز کی رفع الیدین کو پچاس صحابہ کرامؓ روایت کرتے ہیں

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ولی الدین ابی ذرعة العراقی م ٨٢٦ ھ ذکرہ والدیؒ (هو الامام الحافظ المحدث ابو االفضل عبدا لرحیم العراقی م سنہ ٨٠٦ھ)فی الاصل فی النسخة الکبریٰ من ان رفع الیدین روی من حدیث خمسین من الصحابةؓ ذکرہ ایضًا فی شرح الفیه(طرح التثریب فی شرح التقریب لابن العراقی ج۱ص۲۶۴)

(۲) قال العلامة الامیرایمانی غیر مقلد م سنہ ۱۱۸۲ھ انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهودلهم بالجنة الخ

(سبل السلام ج۱ص۱۰۱طبع دہلی)

(۳) قال العلامة الشوکانی غیر مقلد م سنہ ۱۲۵۰ھ وجمع العراقی عدد من اول رفع الیدین فی ابتداء الصلوة فبلغوا خمسین صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔ (نیل الاوطار لشوکانی ج۲ص۲۰۰ طبع بیروت)

(۴) قال العلامة السید السابق۔ قال الحافظ ابن حجرؒ انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔

(الفقہ السنۃ لسید السابق) ج۱ص۱۴۲

فائدہ: ابتداء نماز کی رفع الیدین کو بتصریح ائمہ وعلماء پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں جو کہ متواتر ہیں اور بقول غیر مقلدین کے رفع الیدین پر چارصد احادیث وآثار مروی ہیں۔ دیکھئے ''اثبات رفع الیدین'' لخالد گھرجا کی غیر مقلد وغیرہ

اورالحمدللہ ہم نے تقریباً ایک ہزار سے زائد احادیث وآثار ابتداء رفع الیدین پر جمع کی ہیں اور غیر مقلدین کی چارسو احادیث وآثار میں بھی ابتداء نماز کی رفع

الیدین کا ثبوت موجود ہے جس عمل کو پچاس صحابہؓ روایت کریں اور تقریباً چودہ سو احادیث وآثاراس پر مروی ہوں وہ یقیناً متواتر احادیث ہیں۔ (وللہ الحمد)

بخاری ومسلم کے راویوں پر غیر مقلدین کی جرح

(١) سیدنا حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔

مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا نشتر چلایا ہے۔

دیکھئے۔ (نور العینین ص ۴۸، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۰، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۸۸، ابکار المنن لمبا کپوری غیر مقلد ص۲۱۲، نور القمرین لعلی زئی غیر مقلد ص۱۲، حدیث اوراہل تقلید ص۲۲۷، ۲۳، ۲۸۷ از داؤد غیر مقلد)

(٢) سیدنا امام قتادہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔

مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا تیشہ چلایا ہے۔

دیکھئے۔ (نور العینین علی زئی غیر مقلد ص۱۰۲، ۱۹۰، تحقیق الکلام مبارکپوری غیر مقلد ج۲ص ۵۸، خیر الکلام محمد گوندلوی غیر مقلد ص ۳۰۵، توضیح الکلام ارشاد الحق غیر مقلد ص۶۸۸)

(٣) سیدنا امام سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کا اتفاقی راوی ہے۔

مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے

دیکھئے۔ (نور العینین علی زئی غیر مقلد ص۱۰۲، ۱۸۹)

(۴) سیدنا امام زہری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔

مگر علی زئی نے ان پر جرح کا خنجر چلایا ہے۔

دیکھئے۔ (نور العینین ص۱۱۸، ۲۷۱، ۳۲۹، ۳۳۲)

(۵) سیدنا امام یزید بن ابی زیاد الکوفی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ الباب صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا راوی ہے۔

مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے۔
دیکھیے۔ (نور العینین ص ۱۴۵ تا ۱۴۸، ۲۱۷، ۲۲۹، ۲۹۰، ۲۹۱، حدیث اور اہل تقلید از داؤد غیر مقلد ج ا ص ۳۱۷ تا ۳۶۷)
(۶) سیدنا امام حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان کو بھی معاف نہ کیا او جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۵۰، ۱۹۱)
(۷) سیدنا امام ابوزبیر المکی رحمۃ اللہ علیہ بخاوی ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلاتا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۵۰)
(۸) سیدنا امام ابراہیم الثقفی رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی نے ان پر بھی جرح کا کلہاڑا چلا دیا۔
دیکھئے۔(نور العینین ص ۱۶۴، ۲۰۲، ۲۳۵، ۳۰۵)
(۹) سیدنا امام ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ جو بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔(نور العینین ص ۱۷۰، ۱۷۲، ۳۰۸)
(۱۰) سیدنا امام اسمعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا تیشہ چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۲۵۸، ۳۱۴)
(۱۱) سیدنا امام حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے جرح کا نشتر ان پر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ۲۸۶، ۲۹۹)

(۱۲) سیدنا امام حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری و مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔ مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلایا ہے۔
دیکھئے۔(نور العینین ص۲۹٦)

ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر پندرہ سو صحابہ سے زائد عامل تھے

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ابو عیسیٰ الترمذی الشافعیؒ م ۲۷۹ھ وبه یقول غیر واحد من اهل العلم من اصحاب النبی ﷺ والتابعین وهو سفیان واهل الکوفة (الصحیح والسنن الترمذی ج۱ ص ۵۹)

(۲) والامام الحافظ المحدث ابو عبدالله المزوری السمرقندی الشافعیؒ م ۲۹٤ھ فی کتابه فی رفع الیدین من الکتاب الکبیر لا یعلم مصراً من الامصار ینسب الی اهله العلم قدیما (ای الصحابة التابعین وغیرهم)ترکوا باجماعهم رفع الیدین عند الخفض والرفع فی الصلوة الا اهل الکوفه ...... وفی مقام آخر فکلهم لا یرفع الافی الاحرام۔

(التمهید لا بن عبد البر ج ٤ ص ۱۸۷ والاستذ کارلابن عبدا البر ج ۱ ص٤۰۸)

(۳) قدروی الامام الحافظ المحدث ابوبکر بن ابی شیبةؒ هو شیخ البخاری ومسلم الکوفی م ۲۳۵ھ قال حدثنا وکیع ابو اسامه عن شعبة عن ابی اسحاق (هو عمرو بن عبدالله البیهقی الکوفی م ۱۲۹ھ)قال کان اصحاب عبدا لله واصحاب علی لا یرفعون ایدیهم الافی افتتاح الصلوة۔ قال وکیع ثم لا یعود دون (المصنف ابن ابی شیبۃ ج۱ص۲٦۷ قال ابوشعیب: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)

امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح کی ہے کہ امام ابو اسحاق نے ۳۸ صحابہ رضی اللہ عنہم سے

روایت کی ہے۔ (تاریخ الثقات للعجلی ص۲۶۶)

فائدہ: اولاً کوفہ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سکونت پذیر تھے۔ مندرجہ ذیل میں خط دیکھئے۔

(۱)قال الامام الحافظ المحدث قتادۃ بن دعامۃ م۱۱۸ھ نزل الکوفۃ الف و خمسون رجلاً من اصحاب البنی صلی اللہ علیہ وسلم واربعۃ وعشرون من اھل بدر۔

[الکنی والاسماء للدولابی ج۱ ص ۳۸۵ رقم ۱۳۵۹]

(۲)قال الامام الحافظ المحدث الفقیۃ ابراھیم م۹۶ھ قال ھبط الکوفۃ ثلاثمائۃ من اصحاب الشجرۃ وسبعون من اھل بدر۔

(طبقات لابن سعد ج ٦ ص ٤)

(۳) قال الامام الحافظ المحدث احمد العجلی الکوفی م۲۶۱ھ فی تاریخہٖ نزل الکوفۃ الف و خمسمائۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(تاریخ الثقات للعجلی ص۵۱۷ باب فیمن نزل الکوفۃ وغیرھا من الصحابۃ) بیروت' فتح القدیر لابن ھمام ج۱ ص ۹۱ وشرح النقایۃ لعلی القاری ج ۱ ص ۲۰، وفقہ اھل العراق وحدیثھم لامام کوثری ص ۴۲، مقام ابی حنیفۃ لامام اھل السنۃ ص ۶۰ وغیرھا)

(۴)امام الحافظ محدث حاکم نیشاپوری الشافعی م۴۰۵ھ نے یوں لکھا ہے ذکر من سکن الکوفۃ من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر ۴۹ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام ذکر کئے ہیں۔

(معرفت علوم الحدیث للحاکم ص ۱۹۱)

(۵) قال الامام الحافظ المحدث ابو الخیر محمد السخاوی الشافعی م۹۰۲ھ والکوفۃ ونزلھا الی ان قال وخلق من الصحابۃؓ (الاعلان بالتوبیخ للسخاوی ص ۲۹۵)

خــلاصه : صرف کوفہ شہر میں پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سکونت پذیر تھے۔ جن میں ستر بدری اور تین سو بیعت رضوان والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود تھے اور بتصریح امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ان سے بھی زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم کوفہ میں موجود تھے ۔اور بتصریح امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وامام ابوعبداللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ (بے شمار صحابہ) جو کہ قدیماً کوفہ کے رہنے والے ہیں ترک رفع الیدین عندالرکوع والسجود کے قائل ہیں۔ تکبیر تحریمہ کی رفع الیدین کرنا اور رکوع وسجود وغیرہ میں نہ کرنا قولی وفعلی سنت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہے اور یہی صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس پر اہل سنت والجماعت الحنفیہ والمالکیہ عامل ہیں۔ وللہ الحمد

ابواب فقہاء ومحدثین کے لحاظ سے رفع الیدین منسوخ ومتروک ہے

تنبیہ:۔ بتصریح ائمہ نسخ کا انکار یہود ونصاریٰ وغیرہم کرتے ہیں اور ائمہ فقہا ومحدثین عموماً منسوخ ومتروک باب واحادیث پہلے لاتے ہیں اور نسخ وترک کا باب واحادیث بعد میں لاتے ہیں ۔۔۔مثلاً قدقال الامام الحافظ المحدث ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی الشافعی۔ باب الوضوء ممامست النار ذکر مسلم رحمة الله تعالیٰ فی هذا الباب الاحادیث الوارادة بالوضوء مما مست النار ثم عقبها بالاحادیث الوارادة بترك الوضوء مما مست النار فکا نه یشیرالی ان الوضوء منسوخ وهذه عادة مسلم وغیره من ائمة الحدیث یذکرون الاحادیث التی یرونها منسوخة ثم یعقبونها بالناسخ۔

(شرح مسلم للنووی ج ١ ص ١٥٦)

مذکورہ بالا قاعدہ واصول کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ائمہ نے احادیث وباب کو ذکر کیا ہے۔

(۱) سیدنا امام فقیہ محدث حافظ محمد بن الحسن الشیبانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۸۹ھ

(دیکھئے موطا امام محمد ۸۹، ۹۰)

(۲) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر عبدالرزاق بن الھمام رحمۃ اللہ علیہ م ۲۱۱ھ

(دیکھئے مصنف عبدالرزاق ج۲ ص۴۳ الی ۴۶)

(۳) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر ابن ابی شیبہ الکوفی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۳۵ھ

(دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ ص۲۱۵ و ۲۲۷)

(۴) سیدنا امام حافظ محدث ابوداؤد السجستانی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۵ھ

(دیکھئے ابوداؤد ج۱ ص۱۱۱، ۱۱۶)

(۵) سیدنا امام حافظ محدث ابوعیسیٰ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۹ھ

(دیکھئے ترمذی ج۱ ص۵۹ و ۷۰، ۷۱ دارالسلام)

(۶) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن النسائی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۰۳ھ

(دیکھئے نسائی ج۱ ص۱۵۸، ۱۶۱)

(۷) سیدنا امام حافظ محدث ابوعلی الطّوسی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے مختصر الاحکام لطّوسی ص۱۰۸، ۱۰۹)

(۸) سیدنا امام حافظ محدث فقیہ ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے سنن الطحاوی ج۱ ص۱۶۱، ۱۶۲ الی اخرہ)

(۹) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۵۸ھ

(دیکھئے السنن الکبری للبیہقی ج۲ ص۶۸، ۷۶)

(۱۰) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۹۷ھ

(دیکھئے التحقیق فی الاحادیث الخلاف لابن الجوزی ج۱ ص۳۳۰ تا ۳۳۶)

تلک عشرۃ کاملۃ

فائدہ :

ان ائمہ فقہاء ومحدثین نے رفع الیدین کرنے کی احادیث کو پہلے ذکر کیا اس کے بعد ترک ونسخ رفع الیدین کی احادیث کو ذکر و بیان کیا ہے۔

لہٰذا بالتحقیق والیقین رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلوۃ منسوخ ومتروک ہے۔ (وللہ الحمد)

مسئلہ ترک رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلاۃ المکتوبۃ والنافلۃ سوی الوتر والعیدین پر امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے دور سے لیکر ائمہ نے اپنی کتب میں خوب دلائل کا تجزیہ کیا ہے۔ مثلاً

(۱) نماز کے مسائل پر تفصیلی کتاب الصلوۃ المعروف کتاب العروس لابی حنیفہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ م ۱۵۰ھ نے لکھی (مناقب موفق المکی وغیرہ)

(۲) امام ابوجعفر الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ نے اپنی کتاب سنن الطحاوی اور مشکل الاثار میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ انداز سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۳) امام ابوالحسن القدوری رحمۃ اللہ علیہ م ۴۲۸ھ نے اپنی مشہور کتاب التجرید میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ طریقہ سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۴) امام سرخسی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۹۰ھ نے المبسوط میں فقیہانہ اور محدثانہ انداز میں احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۵) امام ابوبکر الکاسانی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۸۷ھ نے بھی بدائع الصنائع میں ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۶) امام حافظ محدث مغلطائی رحمۃ اللہ علیہ م ۷۶۲ھ نے شرح سنن ابن ماجہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو پیش فرمایا ہیں۔

(۷) امام حافظ محدث ابومحمد الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ م ۷۶۲ھ نے نصب الرایہ میں فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۸) امام حافظ محدث ناقد محمود بن احمد العینی رحمۃ اللہ علیہ م ۸۵۵ھ نے عمدۃ القاری علی البخاری والبنایہ شرح الھدایہ وشرح سنن ابی داؤد ونخب الافکار شرح الطحاوی وغیرہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ناقدانہ انداز میں پیش فرمایا ہیں۔

(۹) امام حافظ محدث ناقد علی القاری المکی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۰۱۴ھ شرح مسند ابی حنیفہ و فتح الباب العنایہ بشرح النقایہ اور شرح مشکوۃ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو خوب پیش فرمایا ہیں۔

(۱۰) امام حافظ محدث ناقد ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۹۴ھ مشہور زمانہ کتاب اعلاء السنن میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے پیش فرمایا ہیں۔

ان کے علاوہ بھی بہت سے فقہاء اور محدثین نے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو اپنی کتب میں تخریج فرمایا ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مگر میرے اخی الصالح الشیخ المحقق المناظر ابومحمد آصف احمد دامت برکاتھم العالیہ نے اس کتاب میں تقریباً ۳۲۵ احادیث مرفوعہ، موقوفہ اور مقطوعہ کو پیش فرمایا ہیں جو کہ دور حاظر کے غیر مقلدین کے نام نہاد محققین کے دھوکہ وفریب کا قلع قمع ہیں۔ یاد رہیں جو لوگ اہل سنت والجماعت کی مستدل احادیث پر اس طرح کی جرح کرنے کی کوشش کریں جو ان کی اپنی مستدل احادیث پر نہ ہو سکے ورنہ ہم معاف نہیں کریں گے۔ دعا ہے اس کتاب کو اللہ تعالیٰ بیمار قلوب کیلئے ذریعہ شفاء بنائے اور مؤلف کیلئے

ذریعہ نجات بنائے۔

ابو شعیب محمد عبد الغفار فاروقی ذہبی اخص تلامذہ الشیخ المحقق الناقد رئیس المناظرین ابی معاویہ محمد امین صفدر اوکاڑوی نوراللہ مرقدہ۔ خادم شعبہ التخصص فی التحقیق والدعوۃ مرکز اہل سنت والجماعت چک نمبر 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۱

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمہ عن عبداللہ انہ قا ل الا اصلی بکم صلوٰۃ رسول اللہ ﷺ فصلی فلم یرفع یدیہ الا مرۃ واحدۃ۔

[نسائی ص ۱۶۱، قدیمی کتب خانہ،نسائی مترجم ج۱ ص۳۴۵ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۲

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ بن المبارک عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمہ عن عبد اللہ قال الااخبرکم بصلوٰۃ رسول اللہ ﷺ قال فقام فرفع ید یہ اول مرۃ ثم لم یعد ۔

[نسائی ص۱۵۸ ،قدیمی کتب خانہ،نسائی مترجم ج۱ ص۳۳۷ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر ۳

حدثناعثمان بن ابی شیبہ حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمہ قال قال عبداللہ بن مسعود الااصلّی بکم صلوۃ رسول اللہ ﷺ قال فصلی فلم یر فع یدیہ الا مرۃ۔

[سنن ابی داود ۱۱۶ مکتبہ امدادیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٤

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلم يرفع يديه الافى اول مرّة۔

[ترمذی ۹۰ مکتبه الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر٥

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال الااريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يرفع يد يه الامرة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج١ص٢٦٧ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر٦

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلّى فلم يرفع يديه الامرّة۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ٢٩٣ مکتبه بیت الافکار الدولیه ـ مسنداحمد قدیم ١/ ٣٨٨ ١/ ٤٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر۷

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله عن البنی ﷺ انه کان یر فع یدیه فی اول تکبیر ۃ ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص ۱۲۲ مکتبه الحقانیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۸

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا وکیع عن سفیان فذکر مثله بادسناه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱٦۲ مکتبه الحقانیه]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے قت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر۹

اخبر نا ابو طاهر الفقیه ابنأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثناوکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمه قال قال عبد الله یعنی ابن مسعودؓ لا صلین بکم صلوة رسول الله ﷺ قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مر ۃ واحد ۃ۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص ۷۸ مکتبه اداره تا لیفات اشر فیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۰

حدثناہ حما م حدثنا عبد اللہ بن محمد البا جی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أیمن حدثنا محمدبن اسماعیل الصائغ حدثنا زهیر بن حرب حدثنا وكیع عن سفیان الثوری عن عاصم بن كلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اریكم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرفع ید یه فی اول تكبیر ۃ ثم لم یعد۔

[المحلّی ابن حزم ۔ مجلّد ص ۳٦۱ حدیث٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۱

حدثنا زهیر حدثنا وكیع حدثنا سفیان عن عاصم بن كلیب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الااصلّی بكم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلّی بهم فلم یر فع یدہ الا مرۃ۔

[مسند ابی یعلی ج٤ ص ۱٦۷ مکتبه دار الفکر]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۲

قال وكیع عن سفیا ن الثوری عن عاصم عن عبد الرحمن بن الاسود وعلقمته قالا :قال عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ :الااصلی بكم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: فصلی ولم یر فع یدیه الامرۃ۔

[المدونۃ الکبری ج۱ ص ۱٦۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱۳

اخبرنا محمو د بن غیلان المر وزی قال انبا وکیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الر حمن بن الاسودعن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبر کم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قا ل فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الر کوع۔

[سنن کبر ی للسنا ئی ج۱ ص ۲۲۱ حدیث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۴

اخبرنا سوید بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسودعن علقمةعن عبداللہ قال الااخبرکم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الر کوع۔

[سنن الکبری للسنائی ج ۱ ص ۳۵۱ حدیث نمبر ۱۰۹۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۵

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن

عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الاصلی بکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیہ الامرۃ۔

[التمھید ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۶

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انہ قال الا اریکم صلاۃ رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیہ حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البزار ج۵ ص ۱۲ حدیث نمبر ۱۴۳۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤ ں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۱۷

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انہ قال الااریکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیہ حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البرار ج ۵ ص۱۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۱۸

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمة ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن ابیہ عن عبداللہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع و وضع

وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج۱ ص ۲۰۳]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۱۹

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمه ثنا ابو اسحاق عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع و وضع وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج۱ ص ۲۰۳]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۲۰

حدثنا محمد زیاد الرازی اخبرنا سلیمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینة یقول اجتمع ابوحنیفه والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوزاعي لابي حنیفة ما بالکم لاترفعو ن ایدیکم فی الصلاة عند الرکو ع وعند الرفع منه؟ فقال ابو حنیفه لاجل انه لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یر فع اذاافتتح الصلوة وعند الر کو ع وعندالرفع منه فقال له ابو حنیفه حدثنا حماد عن ابر اهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یر فع یدیه الاعندافتیتا ح الصلوة ولایعود لشئی من ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اهیم ؟ فقال له ابو حنیفه کان حماد افقه من الزهری وکان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسودله فضل کثیرو عبدالله هو عبدالله فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنفیه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ۱۴۴]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اوراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اورزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہوگئے۔

حدیث نمبر ۲۱

حدثنا محمد بن زیاد الر ازی اخبر نا سیلمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینه یقول اجتمع ابو حنیفه والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوازاعی لابی حنیفة مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلاة عندالرکوع وعند الرفع منه؟ فقال ابوحنیفه لاجل لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یر فع اذاافتتع وعند الرکوع وعند الرفع منه فقال له ابوحنیفه حدثنا حماد عن ابراهیم عن الاسود عن عبدالله بن مسعودؓ رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یر فع یدیه الاعند افتیتاح الصلوة ولایعود لشئی من ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اهیم ؟ فقال له ابو

حنیفه کان حماد افقه من الزهری و کان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسود له فضل کثیرو عبدالله هو عبدالله فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنفیه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ۱٤٤]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اورزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے ہو تو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبد اللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر ۲۲

سفیان بن عیینه قال اجتمع ابو حنیفه والا وازاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوازعی لابی حنیفه مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلوة عند الرکرع والرفع منه فقال ابو حنیفه لاجل انه لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فیه شئ قال

کیف لا یصح و قدحدثنی الزھری عن سالم عن ابیه عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه کان یر فع یدیه اذاافتتح الصلوۃ و عند الرکوع وعند الرفع منه فقال له ابو حنیفه فحد ثنا حماد عن ابر اھیم عن علقمه والاسود عن ابن مسعودؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لایرفع ید یه الاعندافتتاح الصلاۃ ولا یعود لشیءمن ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزھری عن سالم عن ابیه وتقول حدثنی حماد عن ابراھیم فقال له ابو حنیفه کان حماد افقه من الزھری وکان ابراھیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه وان کانت لابن عمر صحبة وله فضل صحبة فالاسود له فضل کثیر وعبداللہ ھو عبداللہ فسکت ۔

[مسند امام اعظم مترجم ص ۱۳۳]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اوراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے۔اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہاتم کوکیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع کرتے وقت اور سراٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایااس سبب سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا صحیح حدیث کیوں نہیں ہےاورالبتہ حدیث بیان کی مجھ سے زہری رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے سالم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رفع یدین کرتے اوررکوع جاتے وقت اوررکوع سے سراٹھاتے وقت۔توابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اُن سے کہا مجھ سے حدیث بیان کی حماد رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے روایت کیا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے علقمہ واسود رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین نہ کرتے مگر شروع نماز میں پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے اس پراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے میں نے تم سے حدیث بیان کر زہری عن سالم عن ابیہ کے واسطے سےاورتم بیان کرتے ہوحماد عن ابراہیم کے واسطے سےتوابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسکا جواب دیا کہ حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فقہ میں کچھ کم نہیں گو شرف صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو حاصل ہے اور اسود کو بہت کچھ فضیلت حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہیں اس پر اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر۲۳

حدثنا ابوالاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبداللہ قال: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعود وابو بکر وعمر۔

[مصنف ابن ابی شیبۃ ج۱ ص۲۳۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲٤

حدثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمہ عن عبداللہ قال :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعو د وابو بکر وعمر۔

[مصف ابن ابی شیبۃ ج۱ص ۲۳۹ رقم الحد یث ۲٤۹۱]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲۵

حدثنا محمد ابن ابی بکر حدثنا معاذ بن معاذ عن زھیر عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمۃ عن عبداللہ :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام وقعو د ویسلم عن یمینہ و عن یسارہ:السلام علیکم ورحمۃ اللہ و السلام علیکم رحمۃ اللہ حتیٰ یر ی بیاض خدہ وکان ابو بکر و عمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم :اسنادہ صحیح۔

[مسند ابی یعلیٰ ج۹ ص ٦٤ رقم الحدیث ٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٦

حدثنا محمد بن ابی بکر حدثنا یحیی عن زهیر عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبد الله : کان النبی صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام و قعو د ویسلم عن یمینه وعن یساره: السلام علیکم ورحمة الله واسلام علیکم ورحمة الله حتیٰ یر ی بیاض خده وکان ابو بکر وعمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم اسد: اسناده صحیح ۔

[مسندابی یعلی۹ ص ٦٤ رقم الحد یث٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٧

انبا قتیبة بن سعید قال حدثناابو الا حوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبد الله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع ووضع و قیام و قعود و ابو بکر و عمر و عثمان ۔

الناشر :دار الکتب العلمیة۔ بیروت [ج١ ص٢٤٥ رقم الحدیث٧٣٥]

المؤلف : احمد بن شعیب ابو عبد الرحمن النسائیی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر وعمر و

عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲۸

انبا قتيبة بن سعيد قال حد ثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبدالله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر فی كل رفع ووضع و قيام و قعود و ابو بكر و عمر و عثمان۔

[سنن النسائی الكبری ج١ ص٢٤٥ رقم الحديث٧٣٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)

حدیث نمبر۲۹

اخبرنا محمدبن المثنی نا معا ذ بن معاذ نا زهير عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبدالله قال: رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرفی قل خفض ورفع و قيام و قعود ويسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم و رحمة الله السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى خده ورايت ابا بكر و عمر يفعلان ذلك۔

[سنن النسائی الكبری ج ١ص ٣٩٢رقم الحديث١٢٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اوردائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر۳۰

اخبرنا محمد بن المثنی نا معاذ بن معاذ نا زهير عن ابی اسحاق عن عبد

الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ قال: رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل خفض ورفع و قیام و قعود و یسلم عن یمینه وعن شماله السلام علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یری بیاض خده ورایت ابا بکر و عمر یفعلان ذلك۔

[سنن النسائی الکبری ج ۱ ص ۳۹۲ رقم الحد یث ۱۲۴۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۱

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا یحیی بن آدم قال ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبداللہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رکو ع و سجو د ورفع ووضع وابو بکر و عمر رضوان اللہ علیهماو یسلمون علی ایما نهم وشمائلهم السلام علیکم ورحمة اللہ۔

تعلیق شعیب الارنووط:اسناده علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۱۸ رقم الحدیث ۳۹۷۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۲

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا یحی بن احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن علقمه عن عبداللہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبرفی کل رکوع و سجو د ووضع وابو بکر وعمر رضوان اللہ

علیھما ویسلمون علی ا یما نھم وشمائلھم السلام علیکم ورحمۃاللہ ۔

تعلیق شعیب الارنو و ط: اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ص ١٤٨ رقم الحدیث ٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر٣٣

حدثنا عبد اللہ حدثنی حدثنی ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن ابیہ عن عبد اللہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رکو ع وسجود ورفع ووضع وابو بکر و عمر رضوان اللہ علیھما ویسلمون علی ایمانھم وشما ئلھم السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

تعلیق شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

[مسندالامام احمدبن حنبل ج ١ص ٤١٨ رقم الحدیث ٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر٣٤

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الا سود عن علقمہ عن عبداللہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبرفی کل رکوع و سجو د ووضع وابو بکر وعمر رضوان اللہ علیھما ویسلمون علی ا یما نھم وشمائلھم السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

تعلیق شعیب الارنو و ط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین ش

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ص ٤١٨رقم الحدیث٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۵

حدثنا عبد الله حدثنی ابی ثنا سلیما ن بن داود ثنا زهیر ثنابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبدالله قال: انارایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله حتی یبدو جانب خده و رایت ابا بکر و عمریفعلان دلك۔

تعلیق شعیب الارنورط: صحیح

[مسند الامام احمد حنبل ج١ص٤٢٦ رقم الحد یث٤٠٥٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۶

حدثنا عبدالله حدثنی ا بی ثنا سلیما ن بن داود ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسودعن عبدالله قال: انا رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله حتی یبدوجانب خده ورایت ابا بکر وعمر یفعلان ذلك۔

[مسند الامام احمد حنبل ج١ ص٤٢٦ رقم الحدیث٤٠٥٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر٣٧

حدثناعبداللہ حدثنی ابی ثنا وکیع عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود وعلقمة او احدهما عن عبداللہ: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع وخفض قال وفعله ابو بکر و عمر رضی اللہ عنهما۔

تعلیق شیعب الارنووط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد حنبل ج ١ ص٤٤٢ رقم الحدیث٤٢٢٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر٣٨

عن الرزاق عن معمر عن عاصم بن ابی النجود عن شقیق بن سلمة ان بن مسعود کان یکبر کلما خفض ورفع۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢ ص ٦٣ ح٢٥٠٠]

حضرت شفیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔

حدیث نمبر٣٩

حدثنا یوسف بن موسی قال: حدثنا عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ثویر بن ابی فاختة عن ابیه عن ابن مسعود قال: اول من نقص التکبیر الولیدبن عقبة فقال عبداللہ: نقصوها نقصهم اللہ لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر کلما

رکع و کلما سجد و کلما رفع۔

[مسند البزارج ۱ ص۳۰۷]

حدیث نمبر۴۰

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا ابو الولید قال ثنا زهیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبد اللہ قال: انا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل وضع ورفع۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ۱ ص۲۲۰ ح۱۲۲۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سجدہ کرتے اور جب اٹھتے۔

حدیث نمبر۴۱

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا ابو الولید قال ثنا زهیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ قال: انا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل وضع ورفع

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ۱ ص۲۲۰ ح۱۲۲۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے۔

احادیث

سیدنا براء بن عاذب رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۴۲

حدثنا حسین بن عبد الرحمن انا وکیع عن ابن ابی لیلیٰ عن اخیه عیسیٰ عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البرا ء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حین افتتح الصلوۃ ثم لم یر فعهما حتی انصرف

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱٦ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کیا جب نماز شروع کی، پھر نماز سے فارغ ہونے تک رفع یدین نہیں کیا۔

حدیث نمبر ۴۳

حدثنا ابوبکرة قال حدثنا مو مل قال ثنا سفیان قال ثنا یزید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوة رفع یدیه حتی یکون ابهاماه قر یبامن شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ۱٦۲ مکتبه الحقانیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز شروع کرنے کیلئے تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۴

حدثنا ابن ابی داوٗد قال ثنا عمر و بن عون قال انا خالد عن ابن ابی لیلیٰ عن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن عن ابیه عن البراء بن عاذبؓ عن البنی صلی اللہ علیہ وسلم مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ۱٦۲ متکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۴۵

حدثنا محمد بن النعمان قال ثنایحیی بن یحیٰ قال ثناوکیع عن ابن ابی لیلٰی عن اخیه عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ۱۶۲ مکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۴۶

سمعت اباحنیفه یقول الشعبی یقول سمعت البراء بن عاذب یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ رفع یدیه حتی یحاذی منکبیه لایعود یرفعهماحتی یسلّم من صلاته۔

[مسند الامام ابی حنیفه ص ۱۵۶ مکتبه الکوثرالریاض]

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۷

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلیٰ عن عیسٰی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسندابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۸۹ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۴۸

حد ثنا اسحق حدثنا شريك عن يز يد بن ابی زياد عن عبدالرحمٰن بن ابی ليلٰی عن البراء قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلوة رفع يديه نحوراسه ثم لا يعود۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۰ مکتبہ دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے سر کہ برابر پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۴۹

حدثنا اسحق حدثنا هشيم عن يز يدين ابی زياد عن عبدالرحمٰن بن ابی ليلٰی عن البراءؓ قال رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حين افتتح الصلوٰة كبر ورفع يديه حتی كادتحاذيان اذنيه ثم لم يعد۔

[مسندابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۱ مکتبہ دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۰

حدثنا اسحٰق حدثنا ابن ادريس قال:سمعت يز يد بن ابی زياد عن ابن ابی ليلٰی عن البراءؓ قال رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رفع يديه حين استقبل الصلاة حتی رايت ابهاميه قريبامن اذنيه ثم لم يرفعهما۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۲ مکتبہ دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۱

حدثنا ابو بکرہ قال نا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم و عسیی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ ان النبی صلی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ ثم لم یر فعھماحتی یفر غ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲٦۷ مکتبہ امدادیہ ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۵۲

حدثنا یحیی بن محمد بن صاعدنا محمد بن سلیمان لوین حدثنا اسماعیل بن زکریاحدثنایز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ انہ رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ حتی حاذٰی بھما اذنیہ ثم لم یعد الی شئ من ذالك حتی فرغ من صلاتہ۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ۲۹۳ بیروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۳

حدثنا ابن صاعد نا لوین نا اسماعیل بن زکریا عن یز ید یعنی ابن ابی زیاد عن عدی بن ثابت عن البراء بن عاذبؓ مثلہ۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ۲۹٤ بیروت لبنان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۵۴

حدثناابو بکر الادمی احمد بن محمد بن محمد بن اسماعیل حدثنا عبداللہ بن محمد بن ایوب المخرمی حدثنا علی بن عاصم حدثنا محمد بن ابی لیلیٰ عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال: رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلاۃ فکبر ورفع یدیه حتی ساوی بهمااذنیه ثم لم یعد۔

[سنن الدارقطنی ج ١ ص ٢٩٤ بیروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر لے گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۵

عبدالرزاق عن الثوری عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیه حتی یری ابهامیه قریبا من اذنیه۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢ ص ٧٠ حدیث ٢٥٣٠ ادارة القرآن کراتشی]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے۔

حدیث نمبر ۵۶

عبدالرزاق عن ابن عیینه عن یزید عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ مثله وزادقال مرة واحد ة،ثم لاتعد لرفعهافی ذلك الصلوة ۔

[مصنف عبدالرزاق ج ٢ ص ٧٠، حدیث ٢٥٣١ ادارة القرآن کر اتشی]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا

آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے (ایک روایت میں ہے) کہ پھر شروع نماز کہ علاوہ رفع یدین نہ کر۔

حدیث نمبر ۵۷

قال وکیع عن ابن ابی لیلیٰ عن عیسیٰ اخیه والحکم عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذب انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یرفع یدیه اذاافتتح الصلاة ثم لا یر فعهماحتی ینصرف۔

[المدونة الکبری ج ۱ ص ۱٦٥]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۸

حدثنا محمد الصباح البزاز حدثنا شریك عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراءؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا افتتح الصلاة رفع یدیه الی قریب من اذنیه ثم لایعود۔

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱٦ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۹

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا احمد بن زهیر قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا موسی بن محمد الانصاری عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال صلیت خلف البنی صلی الله علیه وسلم فکبر فرفع یدیه حتی حاذی اذنیه فی اول مرة لم یزد علیها۔

[التمهید ج ۹ ص ۲۱٤]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پیچھے نماز پڑھی پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پہلی مرتبہ پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر۶۰

اخبرنا احمد بن محمد بن احمد قال حدثنا احمد بن الفضل بن العباس قال حدثنا محمد بن جریر قال حدثنا اسماعیل بن موسٰی الرازی قال حدثنا شریك عن یزید بن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلٰی عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی تحاذی اذنیه ثم لایعود۔

[التمهيد ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کانوں تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۶۱

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا یزید بن ابی زیاد بمکة عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال راٰیت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه۔

[مسند الحميدى ج ۲ ص ۳۱٦ حديث ۷۲٤]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۶۲

فاخبر نا ابو عبد الله الحافظ حدثنا ابو العباس قال اخبربا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا سفیان عن یز یدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال رایت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاة رفع یدیه ثم لایعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٣

فاخبرنا ابوزكر ياحدثنا ابو العباس قال اخبرنا نا الربيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا سفيان عن يزيد ابى زياد عن عبد الرحمٰن بن ليلٰى عن البراء بن عاذبؓ قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاافتتح الصلاة رفع يديه ثم لايعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٤

فاخبرنا ابو بكر حدثناابو العباس قال اخبرنا نا الربيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا سفيان عن يز يدين ابى زياد عن عبد الرحمٰن بن ابى ليلٰى عن البراء بن عاذبؓ قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلاة رفع يديه ثم لايعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٥

حدثنا هشيم عن يز يد بن ابى زياد عن ابن ابى ليلٰى عن البراء بن عاذبؓ قال رأيت النبى صلى الله عليه وسلم رفع يديه حتى كا دتا تحاذيان باذنيه۔

[مصنف ابن ابي شيبه ج ١ ص ٢٦٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کیا۔ (پھر سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٦

حدثنا ابوبکرة قال ثنا مومل بن اسماعیل قال ثنا سفیان قال ثنایز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوة رفع ید یه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج۱ص۱٤٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی کانوں کی لوتک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٧

حدثنا احمد بن علی بن العلاء ثنا ابو الاشعث ثنا محمد بن بکر ثنا شعبة عن یز ید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلٰی یقول: سمعت البراء فی هذا المجلس یحدث قو قا منهم کعب بن العجرة قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاة یرفع یدیه فی اول تکبیرة

[سنن الدار قطنی ج۱ص۲۹۳]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٦٨

نامحمد بن اسحاق نا معلی بن منصور ناشر یك عن یزیدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع

یدیه قریبامن اذنیه اونحو من ذالك ثم لم یعد۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٠]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پھر (دوبارہ سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٩

ناابو الاشعت نازیاد بن عبداللہ البکائی نایزیدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوجب الصلاۃ رفع یدیه حتی حاذتا باذنیه۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٧٠

ناابو الاشعث نازیاد بن عبداللہ البکائی، نامحمد بن عبدالرحمٰن، عن عیسٰی، عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذااوجب الصلاۃ فرفع یدیه حتی حاذتا باذنیه مرۃ واحدۃ لایز ید علی ذالك۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا ایک مرتبہ پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٧١

نااسحاق بن شاهین، نا خالد بن عبد اللہ، عن خالد الخدا ء، عن یز ید عن

عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ انه راٰی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قام کبر ورفع یدیه۔

[مسند رؤیانی ج۱ص۴۰۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کی۔

حدیث نمبر ۷۲

حدثنامحمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی ثنا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذاکبر لافتتاح الصلوة رفع یدیه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الاثار ج۱ص۱۶۲]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۷۳

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاافتتح الصلوة رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسند ابی یعلی ج۱ص۹۰]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۷۴

حدثنا زکریا بن یحییٰ حدثنا صالح بن عمر ، حدثنا یز ید بن ابی زیاد عن

عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما اذنیہ۔

[مسند ابی یعلی ج۱ ص۹۱]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر۷۵

حدثنا زکریا بن یحیی الواسطی حدثنا ھشیم عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی حا ذتا ابھامیہ او تحاذیان اذنیہ۔

[مسند ابی یعلی ج۱ ص ۸۰ حدیث نمبر ۱٦۵۸]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر۷٦

حدثنا ھشیم عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ ۔

[مسند احمد ج٤ ص۲۸۳]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر۷۷

حدثنا اسباط حدثنا یزید بن ابی زیادعن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی

تکون ابھا ماہ حذاء اذنیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠١]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر ۷۸

حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن یزید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلی قال سمعت البر اء یحدث قوما فیھم کعب بن عجرہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۷۹

حدثنا عبد الرزاق انبانا سفیان عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدا لرحمان بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ حتی نری ابھامیہ قریباً من اذنیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۸۰

حدثنا ابو الحسین العلوی املا ء انبا ابو بکر محمد بن احمد بن دلویہ الدقاق ثنا احمد بن الازھر ثنا اسباط بن محمد عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی عن البرا بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح

الصلوۃ رفع یدیه حتی تکون حذو اذنیه۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۲۵]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۸۱

حدثنا هشیم عن ابن ابی زیاد عن ابن ابی لیلی عن البراء بن عازبؓ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حتی کانتا تحاذیا باذنیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص۲٦٤]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانون کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

و

ابوبکر رضی اللہ عنہ

و

عمر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۸۲

حدثنا ابو عثمان سعید بن محمد بن احمد الحناط حدثنا اسحاق بن ابی اسر ائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبدؓ الله قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومع ابی بکر و مع عمر رضی الله عنهما فلم یر فعوا ایدیهم الا عند التکبیرة الاولی فی افتتاح الصلاة۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ ص ۲۹۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور بکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر ۸۳

حدثناعبد الوهاب بن عیسٰی بن ابی حیة حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حد ثنا محمدبن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبداللهؓ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم و مع ابیؓ بکر ومع عمر رضی الله عنهما فلم یرفعوا اید یهم الاعند التکبیره الاولی فی افتتاح الصلاة۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ ص ۲۹۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر ۸۴

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ حدثنا محمد بن صالح بن هانی حد ثنا ابراهیم بن محمد بن مخلد الضریر حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ قال صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکرؓ و عمرؓ فلم یرفعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[سنن الکبری للبیهقی ج ۱ ص ۷۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸۵

حدثنا اسحق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراھیم عن علقمه عن عبد اللہؓ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ابی بکرؓ و عمرؓ فلم یر فعوا ایدیھم الا عند افتتاح الصلاۃ۔

[مسند ابی یعلی ج٤ ص١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸٦

اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال حدثنا ابو جعفر محمد بن سعید المز کی قال حدثنا العباس بن حمزۃ قال حدثنا اسحق بن ابی اسرائیل قال حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراھیم عن علقمه عن عبداللہ بن مسعودؓ قال صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر فلم یر فعوا اید یھم الا عندافتتاح الصلاۃ۔

[معرفة السنن والاثار ج٢ ص٤٩٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸۷

حدثنا عبد اللہ بن صالح بن عبد اللہ ابو محمد صاحب البخاری صدوق ثبت قال حدثنا اسحاق بن ابراھیم المروزی حدثنا محمد بن جابر السحیمی

عن حماد عن ابراهيم عن علقمه عن عبدالله قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و ابی بکر و عمر فلم یر فعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[معجم أسامی شیوخ ابی بکر الاسما عیلی ج١ص٤٩٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر٨٨

حدثنا اسحاق بن ابراهيم ثنا لوين اسحاق بن اسرائيل ثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهيم عن علقمه عن عبدالله قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و ابی بکر وعمر فلم یرفعوا ایدیهم الاعند استفتاح الصلاة۔

[الکامل لابن عدی ج٦ص١٥٦]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۸۹

حدثناالحمیدی قال ثنا الز ھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلو ۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ و اذا اراد ان یر کع وبعد مایرفع راسہ من الر کو ع فلا یرفع ولا بین السجدتین۔

[مسند الحمیدی ج۲ ص۲۷۷]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو کندھوں کے برابر رفع یدین کی اور جب رکوع کا ارادہ فرمایا اور جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور نہ ہی سجدوں میں رفع یدین کی۔

حدیث نمبر۹۰

حدثنا عبداللہ بن ایوب المخرمی حدثناسفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃرفع یدیہ حتی یحاذی بھما و قابعضھم حذومنکبیہ واذاارادان یر کع و بعد مایرفع راسہ من الر کو ع لایر فعھما و قال بعضھم ولایرفع بین السجد تین۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۱

حدثنا سعد ان بن نصر حدثنا سفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما وقال بعضھم حذو منکبیہ و اذارادان یر کعو بعد مایرفع راسہ من الر کو ع

لایرفعهماو قال بعضهم ولا يرفع بين السجدتين۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۲

حدثنا شعيب ابن عمرو حدثنا سفيان بن عيينه عن الزهرى عن سالم عن ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاافتتح الصلاة رفع يديه حتى يحاذى بهما وقال بعضهم حذو منكبيه و اذا ارادان يركع و بعد مايرفع راسه من الو كو ع لا ير فعهما وقال بعضهم ولا يرفع بين السجدتين۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۳

حدثنا الربيع بن سليمان عن الشافعى عن ابن عيينه عن الزهرى عن سالم عن ابيه بنحوه۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو

رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۴

حد ثنی ابو داؤد قال حدثنا علی قال حدثنا سفیان حدثنا الزھری اخبر نی سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمثلہ۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص ۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۵

حدثنا الصائغ بمکہ قال ثنا الحمیدی قال سفیان عن الزھری قال اخبرنی سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص ۹۱]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۶

حدثنی عثمان بن محمد قال:قال لی عبید اللہ بن یحیی حدثنی عثمان بن سوادۃ ابن عبّاد عن حفص بن میسرہ عن زید بن اسلم عن عبد اللہ بن عمر قال کنّا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکہ نرفع اید ینا فی بدء الصلوۃو فی داخل الصلاۃ عندالرکوع فلما ھا جر النّبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المدینہ ترک رفع الیدین فی داخل الصلاۃ عندالرکوع و ثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلاۃ۔

[اخبار الفقهاء والمحدثين ص ٢١٤]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ رضی اللہ عنہم) مکہ المکرّمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شروع نماز میں نماز کے اندر رکوع کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے پس جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو نماز کے اندر رکوع والا رفع یدین ترک فرمایا اور صرف شروع نماز والے رفع یدین پر ثابت قدم رہے۔

حدیث نمبر ۹۷

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر نا احمد بن منيع انا روح بن جريج ح و حدثنا الحسن بن محمد حدثنا روح اخبرنا ابن جريج و حدثنا الحسن ايضا الزعفرانی نا حجاج بن محمد قال قال ابن جر يج اخبرنا عمرو بن يحيی عن محمد بن يحيی بن حيان عن عمه واسع بن حيان :انه سال ابن عمرؓ عن صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال:الله اكبر كلما وضع الله اكبر كلما رفع۔

هذا لفظ حديث الحسن بن محمدو قال ابن منيع:عن ابن عمرؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول:الله اكبر كلمارفع ووضع وزاد ثم يقول:السلام عليكم ورحمة الله عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله عن يساره۔

قال ابو بكر:اختلف اصحاب عمرو بن يحيی فی هذا الاسناد فقال:انه سال عبدالله بن زيد بن عاصم خرجته فی كتاب الكبير۔

قال الاعظمی :اسناده صحيح

[صحيح ابن خزيمة ج ١ ص ٢٨٩]

حضرت واسع بن حیان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے

حدیث نمبر ۹۸

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر نا احمد بن منيع انا روح بن جريج اخبرنا ابن جريج اخبرنا عمرو بن يحيی عن محمد بن يحيی بن حيان عن عمه واسع بن حيان ۔

[صحیح ابن خزیمة ج ۱ص۲۸۹]

حدیث نمبر۹۹

اخبرناابوطاهر ناابوبكر وحدثنا الحسن بن محمد حدثناروح اخبرنا ابن جريج اخبرنا عمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان۔

[صحیح ابن خزیمة ج ۱ص۲۸۹]

حدیث نمبر ۱۰۰

اخبرناابوطاهر ناابوبكر وحدثنا الحسن ايضا الز عفرانى نا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج اخبرناعمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان۔

[صحیح ابن خزیمة ج ۱ص۲۸۹]

حدیث نمبر۱۰۱

حدثناعبدالله حدثنى ابى ثناروح ثنابن جريج اخبرنى عمرو بن يحيى عن محمدبن يحيى بن حبان عن عمه واسع :انه سال عبد الله بن عمرؓ عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الله اكبر كلما وضع كلما رفع ثم يقول السلام عليكم ورحمة الله على يمينه السلام عليكم على يساره۔

تعليق شعيب الارنؤوط اسناده صحيح على شرط الشيخين

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص۱۵۲ ح۶۳۹۷]

حضرت واسع بن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے اور بائیں جانب السلام علیکم کہتے۔

حدیث نمبر۱۰۲

حدثنا عبدالله ثنابى ثنابوسلمة الخزاعى اناعبد العزيز بن محمدبن الاندراوردى مولى بنى ليث عن عمرو بن يحيى بن عمارة بن ابى حسن الانصارى ثم

المحاربی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمه واسع بن حبان قال قلت لابن عمر اخبرنی عن صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف کانت قال:فذکر التکبیر کلما وضع راسه و کلما رفعه و ذکر السلام علیکم ورحمة اللہ عن یمینه السلام علیکم عن یساره۔

تعلیق شعیب الارنووط:اسناده قوي

[مسند الامام احمد بن حنبل ج۲ ص۷۱ ح۵۴۰۲]

حضرت واسع بن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا کہ کسی تھی تو آپ نے تکبیر ذکر کی جب بھی سر رکھے اور اٹھائے اور دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں جانب السلام علیکم ذکر کیا۔

احادیث

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۱۰۳

حدثنایحیی بن بکیرقال حدثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمروبن حلحلة عن محمدبن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرناصلوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمیدالساعِدی انا احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأیته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذارکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعد ته۔

[بخاری ج۱ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٤

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر

من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذا اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔

[بخاری ج١ص١١٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٠٥

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز یدبن محمد عن محمد بن عمرو حلحلة عن محمد بن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیهواذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار

مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔

[بخاری ج۱ ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٦

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ انبا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه انبا احمد بن ابراهیم ثنا ابن بکیر ثناالليث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفرمن اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فذکرنا صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابوحمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۸٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی

کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے۔

حدیث نمبر ۱۰۷

اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبأ احمد بن عبید الصغار حدثنا عبید بن شریك البزار حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن یز یدبن حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب کوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا

ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر۱۰۸

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذارفع راسه استو ی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۹

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ ﷺ رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذا رفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں

پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۰

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بکیر ثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسًا مع من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع ا مکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذاسجد وضع ید یہ غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیہ ثم جلس رجلہ الیسری واذا جلس فی الرکعۃ الآ خرۃ قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعد تہ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۱

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسماعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس علی رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اوردائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۲

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو سعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذا سجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذا جلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۳

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیرثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال فذکرنا صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص ۱۲۸ اداره تالیفات اشرفیه]

حضرت محمد بن عمرو بن عطا رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کومونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کومضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۴

اخبرنا عبد الواحدبن احمد المليحى، انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير ناالليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى ﷺ فذ كرنا صلاة النبى ﷺ فقال ابو حميد الساعدىؓ اناكنت احفظكم لصلاة رسول الله ﷺ رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنٰى فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۵

اخبرنا عبد الواحدبن المليحی، انا احمد بن عبدالله النعيمی انا محمد بن يوسف نا محمد نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلته عن محمد بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ كرنا صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حميد الساعدیؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهوه فاذارفع راسه استوی حتی يعود كل فقار الی مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فی الركعتين جلس علی رجله اليسریٰ و نصب اليمنیٰ فاذاجلس فی الركعه الا خرة قدم رجله اليسری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١١٦

اخبرنا عبد الواحدبن المليحى، انا احمد بن عبد الله النعيمى انا محمد بن يوسف نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن يزيد بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حميد الساعدیؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتبن جلس على رجله اليسریٰ و نصب اليمنٰى فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج١ص٤١٢]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر۱۱۷

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبد اللہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنا یحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدیؓ انا احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه استوی فاذا سجد وضع یدیه غیر مفترش و قابض واستقبل باطراف رجلیه الی القبله واذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص۲۲۹ح۱۹۰۱]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۸

وقد اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه قال اخبرنا احمد بن ابراهیم حدثنا ابن نکیر قال حدثنی اللیث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته

اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ و اذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ فاذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلہ فاذاجلس فی الرکعتبن جلس علی رجلہ الیسریٰ فاذاجلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسری و قعد علی مقعدتہ۔

[معرفۃ السنن والاثار للبیہقی ج۳ص۸٦ح۹۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۹

اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنی ابو سعید النسوی قال حدثنا حما دبن شاکر قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنی یحیی بن بکیر فذکرہ قال البخاری سمع اللیث یزید بن ابی حبیب و یزید من محمد بن حلحلۃ و ابن حلحلۃ عن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرہ وزاد فیہ فی الجلوس فی الرکعتین عند قولہ جلس علی رجلہ الیسری ونصب الیمنی وقال فی الاخرۃ قدم رجلہ الیسری نسب الیمنی وقعد علی مقعدتہ۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقى ج٣ص٨٧ح٩١٣]

حدیث نمبر ١٢٠

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ قال اخبرنى ابو سعيد النسوى قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا محمد بن اسماعيل قال حدثنا محمد بن اسماعيل قال حدثنى يحيى بن بكير فذ كر۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقى ج٣ص٨٧]

حدیث نمبر ١٣١

اخبرنا ابو عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ، انا ابو بكر احمد بن اسحاق الفقيه انا احمد بن ابراهيم بن ملحان، ناابن بكير، حدثنى الليث عن ابن ابى حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبىﷺ قال فذ كرنا صلاة رسول الله ﷺ فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله ﷺ رايته اذاكبر جعل يديه حذو منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و قعد على مقعدته۔

[السنن الصغير للبيهقى ج١ص٢٥٠]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ

تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۳۲

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج۱ ص۲۰۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۲۳

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن ابى حبيب عن بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبرجعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج۱ ص۲۰۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٤

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن عن يز يد بن محمد عن محمد بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبى ﷺ فذ كرنا صلاة النبى ﷺ فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله ﷺ رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه واذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٥

اخبرنا عمر بن عبد العزيز انا القاسم بن جعفر انا ابو على اللولوى نا ابو

داود نا احمد بن حنبل ناعبد الملك بن عمرو اخبر نی فلیح بن سلیمان حدثنی عباس بن سهل قال اجتمع ابو حمید وابو اسید و سهل بن سعد و محمد بن مسلمه فذكرو اصلاة رسول الله ﷺ فقال ابو حمید الساعدی رضی الله عنه انا اعلمكم بصلاة النبی ﷺ فذكر بعض هذا قال ثم ركع فوضع یدیه علی ركبتیه كانه قابض علیها ووتر یدیه فتجافا هن جنبیه وقال ثم سجد فامكن انفه و جبهته ونحی یدیه عن جنبیه ووضع كفیه حذو منكبیه ثم رفع راسه حتی رجع كل عظم فی موضعه حتی فرغ ثم جلس فافترش رجله الیسری واقبل بصدره الیمنی علی قبلته ووضع كفه الیمنی علی ركبته الیمنی وكفه الیسری علی ركبته الیسری واشار باصابعه۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج۱ص۲۰۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اوردائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۳۶

اخبرنا ابو طاهر، نا ابوبكر،نا ابوزهیر عبدالمجید بن ابراهیم المصری حدثناشعیب یعنی ابن یحیی التبعیبی ثنا یحی بن ایوب عن یز ید بن ابی حبیب ان محمد بن عمرو بن حلحلة حدثه محمد بن عمروبن عطاء انه كان جالسًا مع

نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرو اصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمیدؓ الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذاء منکبیه فاذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار منه مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه القبلۃ۔

[صحیح ابن خزیمہ ج۱ ص۳۲۷]

حضرت محمد عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدیؓ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے۔

حدیث نمبر ۱۲۷

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بکر نا عیسی بن ابراهیم الغافقی المصری حدثنا ابن وهب عن اللیث بن سعد عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکروا صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدیؓ انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذاء منکبیه فاذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسریٰ فاذاجلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری

وقعد علی مقعدته۔

[صحیح ابن خزیمہ ج ١ ص ٣٢٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو اسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٨

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر، ناعيسى بن ابر اهيم الغافقى المصرى حدثنا ابن وهب عن الليث بن سعد عن يزيد بن ابى حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكروا صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه واذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابعه القبلة فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى وجلس على مقعدته۔

[صحیح ابن خزیمہ ج ١ ص ٣٢٤]

حدیث نمبر ۱۲۹

حدثنی ابو الحسین محمد بن عبداللہ بن مخلد الا صبھانی قال ثنا ھشام بن عمار قال ثنا اسماعیل بن عیاش قال ثنا عتبہ بن ابی حکیم عن عیسی بن عبد الرحمٰن العدوی عن العباس بن سھل عن ابی حمید الساعدی انہ کان یقول لاصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاقام الی الصلوۃ کبر ورفع یدیہ حذاء وجھہ۔

[شرح معانی آلاثار ج ۱ ص ۱۴۴، مکتبہ حقانیہ]

حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور چہرے کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۰

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبداللہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنایحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی فاذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش و قابض واستقبل باطراف رجلیہ الی القبلۃ واذاجلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعدتہ۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ۵۸۱ ح۱۸۶۹]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین

کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

احادیث

سیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۱۳۱

اخبرنا عبداللہ بن محمد الازدی: قال حدثنا اسحاق بن ابراھیم، قال: حدثنا ابو عامر العقدی، قال: حدثنا ابن ابي ذئب، عن سعید بن سمعان، مولی، الزرقیین، قال: دخل علینا ابو ھریرۃ المسجد، فقال: ثلاث کان رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعمل بھن، تر کھن الناس، کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا، وکان یقف قبل القراء ھنیۃ یسال اللہ من فضلہ، وکان یکبر فی الصلاۃ کلمارکع وسجد۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ٤٧ الحدیث١٨٠٧]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔ اور قرات سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے اور اللہ تعالی نے فضل مانگتے۔ اور نماز میں جب بھی رکوع وسجد کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۳۲

نایحیی بن حکیم، ناابو عامر حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو ھریرۃ مسجد بنی وریق قال: ثلاث کان رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعل بھن تر کھن الناس کان اذاقام الی الصلاۃ قال: ھکذا واشار ابو عامر بیدہ ولم یفرج بین اصابعہ ولم یضمھا وقال: ھکذا ارانا ابن ابي ذئب قال ابو بکر: واشار لنا یحیی بن حکیم ورفع یدیہ ففرج بین اصابعہ تفریجا لیس بالواسع، ولم یضم بین اصا بعہ ولاباعد بینھا رفع یدیہ فوق راسہ مدا وکان یقف قبل القراء ۃ ھنیۃ یسال اللہ تعالی من فضلہ وکان یکبر فی الصلاۃ کلما سجد ورفع۔

[صحیح ابن خز یمۃ ج٢ ص ٢٧٤ الحدیث٤٤٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے لوگوں اُن کو چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔۔۔۔تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور سجدہ کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۳۳

نابندار ، نایحیی ،عن ابن ابی ذئب، ح وحدثنا الحسین بن عیسی البسطامی، نامحمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، عن ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان، عن ابی هریر ة قال: ثلاث كان رسو ل الله صلی اللہ علیہ وسلم یفعلهن، تر کهن الناس كان اذاقام الی الصلاة رفع یدیه مدا و كان یقف قبل القراء ة هنیة یسال الله من فضله ، و كان یكبر كلما خفض ورفع

[صحیح ابن خز یمة ج ٢ص ٢٩١الحدیث٤٥٧]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۳٤

حدثنا ابو داود قال:حدثنا ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان ، قال:دخل علینا ابو هریرة مسجد الزرقیین فقال :ترك الناس ثلاثة مما كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یفعل كان اذا دخل الصلاة رفع یدیه مدا ثم سكت هنیة یسال الله عزوجل من فضله، و كان یكبر اذا خفض ورفع واذا ركع۔

[مسند الطیالسیی ج ٦ ص٤٥٧ الحدیث٢٤٨٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور اٹھتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۵

اخبرنا ابو بکر محمد بن الحسن بن فورك اخبرناعبداللہ بن جعفر حدثنا یونس بن حبیب حدثنا ابو داود الطیالسی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ مسجد الزرقیین فقال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذادخل الصلاۃ رفع یدیہ مدًا ثم سکت ھنیہ یسال اللہ من فضلہ وکان یکبر اذا خفض واذا رکع۔

[السنن الکبری و فی ذیلہ الجو ھر النقی ج ٢ ص٣٨٨]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳٦

حد ثنا مسد د حدثنا یحیی عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ھریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل فی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[سنن ابی داود ج٣ ص ٢٠ الحدیث٧٥٣]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۷

حدثنا قتیبة وابو سعید الاشج قا لا حدثنا یحیی بن الیمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کبر للصلاة نشر اصابعه قال ابوعیسی حد یث ابی هریرة حسن وقد روی غیر واحد هذاالحدیث عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا دخل فی الصلاة رفع یدیه مدا

[سنن التر مذی ج ۱ ص ۴۱۸ الحدیث ۲۳۹]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو اپنی انگلیوں کو کھولیتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو خوب رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۸

قال و حدثنا عبد الله بن عبدالرحمن اخبرنا عبید الله بن عبدالمجید الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال سمعت ابا هریرہ رض یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قال الی الصلاة رفع یدیه مدا ۔

[سنن التر مذی ج ۱ ص ۴۱۹ الحدیث ۲۴۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۹

حدثنا عبد الله حدثنی ابی حدثنا حسین بن محمد قال اخبرنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا۔

[مسند احمد ج ۱۹ ص ۱۴۱ الحدیث ۹۱۱۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۰

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ بن الزبیر حدثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام فی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[مسند احمد ج۲۲ ص ۲۹۷]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۱

حدثناعبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ھریرۃ رض قال ترک الناس ثلاثۃ مما کان یعمل بھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا ثم سکت قبل القراء ۃ ھنیۃ یسال اللہ من فضلہ فیکبر کلما خفض ورفع۔

[مسند احمد ج۲۲ص ۲۹۸]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے۔ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۴۲

اخبرنا عبید اللہ بن عبد المجید الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان عن ابی ھر یرۃ رض : ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یقوم الی الصلاۃ الا رفع یدیہ مدا۔

[سنن الدارمی ج۳ ص۴۹۵ الحد یث۱۲۸۴]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نہیں کھڑے ہوتے مگر رفع یدین کرتے (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱٤۳

اخبرنا ابو بكر محمد بن الحسن بن فورك انبا عبدالله بن جعفر ثنا يونس بن حبيب ثنا ابو داود الطيالسيى ثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان قال: دخل علينا ابو هريرة رضى الله عنه مسجد الز زقيين فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الصلاة رفع يديه مدا ثم سكت هنية يسال الله من فضله و كان يكبر اذا خفض و اذا ركع۔

[سنن الكبرى للبيهقيى ج۲ص ۲۷الحديث۲۱٤۹]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱٤٤

حدثنا الربيع بن سليمان الجيزى قال ثنا اسد بن موسى قال ثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان مولى الز رقيين قال دخل علينا ابو هر يرة رضى الله عنه فقال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا

[شرح معا نى الاثار ج ۱ ص۱۹۵ الحديث۱۰۶۱]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱٤۵

اخبرنا عبدالله بن محمد حدثنا اسحاق بن ابراهيم حدثنا ابو عامر العقدى حدثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان مولى الزرقيين قال دخل علينا ابو هريرة المسجد فقال ثلاث كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل بهن تركهن الناس كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا و كان يقف قبل القراء ة هنية

یسال اللہ من فضلہ و کان یکبر فی الصلاۃ کلما رکع۔

[موارد الظمان ج۱ص۱۲۵]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جب بھی رکوع کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۴۶

اخبرنا ابو علی احمد بن محمد بن فضا لۃ الحمصی قراء ۃ علیہ بدمشق ، ثنا بحر بن نصر بن سابق ، ثنا خالد بن عبدالرحمن، ثنا ابن ابی ذئب، عن محمد بن عمرو بن عطاء ، عن محمد بن عبد الرحمن عن ابی ہریرہؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[فوائد تمام ج ۳ص۶۸ الحدیث۱۰۶۷]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۷

قرات علی علی قال:و حدثنا آدم ، نا ابن ابی ذئب، نا سعید بن سمعان قال : دخل علینا ابو ہریر ۃؓ ،فقال :کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[معجم ابن الا عرابی ج ۵ص۱۹۴ الحدیث۲۱۸۶]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۸

سمعت ابی و ذکر حدیث یحیی بن یمان عن ابن ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ اذا افتتح الصلاۃ نشر اصا بعہ نشرا

قال ابی وهم يحيى انما اراد قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا كذا رواه الثقات من اصحاب ابن ابی ذئب ۔

[علل الحديث ج ۱ ص ٦٦ الحديث ٢٦٥]

۔۔۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۹

اخبرنا مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة، ان ابا هريرة رضی الله عنه كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع ، فاذ انصرف ،قال :و الله انی لا شبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔

[مسند الشافعی ج ۱ ص٤٧ الحديث١٥٧]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیر کر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز ،نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۰

عبد الرزاق عن ابن جريج قال:اخبرنا ابن شهاب عن ابی بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام انه سمع ابا هريرةؓ يقول: كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الى الصلاة يكبر حين يقوم، ويكبر حين يركع، ثم يقول:سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركعة،ثم يقول وهو قائم :ربنا لك الحمد ،ثم يكبر حين يهوى ساجدا، ثم يكبر حين يرفع راسه ،ثم يفعل ذلك فى الصلوات كلها حتى يقضيها، ويكبر حين يقوم من المثنى بعد الجلوس، ثم يقول ابو هريرةؓ:انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[المصنف عبدالرزاق الصنعانی ج۲ ص٦٢ الحديث ٢٤٩٦]

عبدالرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے)اور(صرف)تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع الله لمن حمده کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لك الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور (صرف)تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۵۱

انبا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة ان ابا هريرة كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال و الله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[السنن الكبرى للنسائی ج ۱ ص ۲۴۷ الحديث ۷۴۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیر کر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۲

انبا نصر بن علی وسوار بن عبدالله بن سوار حدثنا عبدالا علی عن معمرعن الز هری عن ابی بكر بن عبدالرحمن وعن ابی سلمة بن عبدالرحمن انهما صليا خلف ابی هريرة فلماركع كبرفلما رفع راسه قال سمع الله لمن حمد ربنا ولك الحمد ثم سجد وكبر ورفع راسه وكبر ثم كبر حين قام من الركعة ثم قال والذی نفسی بيده انی لاقربكم شبها برسول الله صلى الله عليه وسلم مازالت هذه صلاته حتى فارق الدنيا واللفظ لسوار۔

[السنن الکبری النسائی ج۱ ص۲٤۷ الحدیث ۷٤۱]

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی جب رکوع سے سر اٹھایا تو (صرف) سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہا پھر سجدہ کیا اور (صرف) تکبیر کہی اور سجدے سے اٹھے (صرف) تکبیر کہی پھر جب رکعت کے بعد کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ قریب ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز تھی (جس میں رکوع کی رفع یدین کا تذکرہ تک نہیں) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے۔

حدیث نمبر ۱۵۳

اخبرناسوید بن بصر قال انا عبداللہ عن یونس عن الزهری عن ابی سلمة بن عبدالرحمن ان ابا هریرة حین استخلفه مروان علی المدینة کان اذا قام الی الصلاة المکتوبة کبر ثم یکبر حین یرکع فاذا رفع راسه من الرکعة قال سمع اللہ لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم یکبر حین یهوی ساجدا ثم یکبر حین یقوم من الثنتین بعد التشهد ثم یفعل مثل ذلك حتی یقضی صلاته فاذا قضی صلاته وسلم اقبل علی اهل المسجد فقال والذی نفسی بیده انی لاشبهکم صلاة۔

[السنن الکبری للنسائی ج۱ ص ۳۵۰ الحدیث ۱۰۹٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہ کر نماز مکمل

کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہوکر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے)۔

حدیث نمبر ۱۵٤

اخبرنا عمر بن سعيد بن سنان، اخبرنا احمد بن ابی بكر، عن مالك ،عن شهاب، عن ابی سلمة، ان ابا هريرة: كان يصلی بهم كان يكبر فی كل خفض ورفع ، فاذا انصرف قال :انی لا شبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص۲٦ الحدیث١٧٩٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر) مڑتے تو فرماتے میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۵

اخبرنا الحسن بن سفيان ، قال : حدثنا حبان بن موسى قال:اخبرنا عبدالله قال :اخبرنا يونس بن يزيد عن الزهری عن ابی سلمة ان ابا هريرة رض حين استخلفه مروان على المدينة، كان اذا قام الى الصلاة المكتوبة كبر، ثم يكبر حين يركع، فاذا رفع راسه من الركوع قال:سمع الله لمن حمده، ربنا ولك الحمد ، ثم يكبر حين يهوی ساجدا، ثم يكبر حين يقوم بين الثنتين بعد التشهد،ثم يفعل مثل ذلك حتى يقضی صلاته، فاذا قضى صلاته وسلم ، اقبل على اهل المسجد فقال: والذی نفسی بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم قال سالم :وكان ابن عمر يفعل مثل ذلك، غير انه كان يخفض صو ته با لتكبير ۔

[صحیح ابن حبان ج۸ ص۲۸ الحدیث١٧٩٧]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی

زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہہ کر نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہو کر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے) سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے مگر اتنی بات ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ تکبیرات آہستہ کہتے۔

حدیث نمبر ۱۵٦

اخبرنا محمد بن الحسن بن قتيبة، قال :حدثنا حر ملة بن يحيى، قال: حدثنا ابن وهب ، قال :اخبرني حيوة،قال :اخبر ني خالد بن يزيد، عن سعيد بن ابي هلال، عن نعيم المجمر ، قال :صليت وراء ابي هريرة رضی ، فقال :بسم الله الرحمن الرحيم،ثم قرا بام الكتاب ، حتى اذابلغ(غير المغضوب عليهم ولاالضالين قال :آمين، وقال الناس :آمين ، فلمار كع ، قال:الله اكبر، فلما رفع راسه ، قال:سمع الله لمن حمده، ثم قال:الله اكبر، ثم سجد ، فلما رفع ، قال:الله اكبر، فلما سجد، قال:الله اكبر،فلما رفع ، قال:الله اكبر، فلما سلم ، قال:والذي نفسي بيده ، اني لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحیح ابن حبان ج ۸ص۱۸۸الحدیث۱۸۲۹]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔ جب رکوع سے اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو

اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۷

نا محمدبن رافع، نا عبد الرزاق، انا ابن جریج، اخبر نی ابن شهاب، عن ابی بکر بن عبد الرحمن انه سمع ابا هریرة رضی اللہ عنہ يقول: كان رسول الله ﷺ اذا قام الى الصلاة يكبر حين يقوم ، ثم يكبر حين يركع ، ثم يقول :سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركعة، يقول و هو قائم: ربنا ولك الحمد، ثم يكبر حين يهوى ساجدا، ثم يكبر حين يرفع راسه ،ثم يكبر حين يسجد ،ثم يكبر حين يرفع راسه ، ثم يفعل مثل ذلك فى الصلاة كلها حتى يقضيها و يكبر حين يقوم من المثنى بعدالجلوس، ثم يقول ابو هريرة رضی اللہ عنہ: انی لاشبهكم صلاة برسول الله ﷺ

[صحیح ابن خزیمة ج۲ ص۴۴۷ الحدیث۵۵۵]

حضرت ابوبکر بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین کرتے) پھر (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے کمر مبارک اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہتے اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہتے پوری نماز میں پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے تو (صرف) تکبیر کہتے ۔پھر اسکے بعد سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۸

حدثنا احمد بن عبد الرحمن بن وهب، ثنا عمی ، اخبرنی حيوة،حدثنا

خالد بن يزيد، عن ابن ابی هلال، عن نعيم المجمر قال :صليت وراء ابی هريرة، فقال، (بسم الله الرحمن الرحيم ،ثم قرابام القرآن، حتى بلغ ولاالضالين ، فقال : آمين، فقال الناس :آمين فلمار كع قال: الله اكبر،فلما رفع راسه قال:سمع الله لمن حمده، ثم قال:الله اكبر،ثم سجد، فلما رفع قال:الله اكبر، فلما سجد قال: الله اكبر،ثم استقبل قائما مع التكبير، فلما قام من الثنتين قال:الله اكبر،فلما سلم قال:والذى نفسى بيده انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔

[صحيح ابن خزيمة ج ٣ص ١٢٨ الحديث٦٦٨]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب نے غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اورلوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ١٥٩

اخبربا مالك، عن ابن شهاب، عن ابى سلمة،ان اباهريرة رضى الله عنه كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:و الله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔

من هنا اربعة احاديث برواية الربيع عن البويطى عن الشافعى رضى الله عنهم

[مسند الشافعى ج١ ص ١٤٧ الحديث١٦٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیر کر)

مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہے)

حدیث نمبر ۱۶۰

انبا الشیخ ابو عبدالرحمن السلمی، اجازۃ، اخبرنا ابو بکر محمد بن عبداللہ الریونجی، اخبرنا الحسن بن سفیان ، حدثنا حرملۃ بن یحیی، اخبرنا عبداللہ بن وھب، اخبرنا حیوۃ قال: اخبرنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی ھلال، عن نعیم المجمر قال: صلیت وراء ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ: فقال : بسم اللہ الرحمن الرحیم، ثم قرا بام القرآن حتی اذا بلغ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال: آمین، وقال الناس :آمین ،فلما رکع، قال: اللہ اکبر، و ذکر التکبیر فی کل خفض ورفع وقیام، فلما سلم قال: والذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاۃ بنبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

ورواہ البویطی، عن عمر بن الخطاب، وعن رجال من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفۃ السنن والآثار للبیھقی ج۲ ص۴۲۸ الحدیث ۷۷٤]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ تلاوت فرمائی جب غیر المغضوب علیھم پر پہنچے تو آمین کہی لوگوں نے بھی آمین پس جب رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی پھر یہ بات ذکر کی کہ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے پھر سلام کے بعد فرمایا کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔ اور روایت کیا اس کو بویطی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

حدیث نمبر ۱۶۱

اخبرنا ابو عبد اللہ قال حدثنا ابو العباس قال: اخبرنا الربیع قال: اخبرنا

الشافعی قال :اخبرنا مالك ،عن ابن شهاب ،عن ابی سلمة بن عبدالرحمن بن عوف، ان ابا هریرةؓ:كان یصلی بهم فیكبر كلما خفض ورفع ، فاذا انصرف قال: و الله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن و الآثار لبیهقی ج ۲ ص ۴۷۱ الحدیث ۸۱۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۲

قال:وسالت الزهری عن التكبیر، فی الصلاة كلما خفض ورفع ، فقال : اخبرنی ابو سلمة، ان اباهریرة كان یفعل ذلك حین یصلی بهم، ثم یقول اذا سلم وهو مقبل علی الناس، والذی نفس ابی هریرة بیده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم ۔

[مسند الشامیین للطبر انی ج۸ص ۲۵۵الحدیث ۲۸۱۹]

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے نماز میں ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا مجھ سے ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات فرمائی کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایسا ہی کرتے جب لوگوں کونماز پڑھاتے سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرماتے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور علیہ الصلوہ والسلام (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۳

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ فی آخرین قالو حدثنا ابو العباس :محمد بن یعقوب اخبرنا الربیع بن سلیمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن الرحمن :ان ابا هریرة كان یصلی بهم فیكبر كلما خفض ورفع

فاذانصرف قال: و الله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم ۔
و فی حديث يحی فلما انصرف رواهُ البخاری فی الصحيح عن عبدالله بن يوسف عن مالك ورواهُ مسلم عن يحيى بن يحيى ۔

[السنن الكبرى و فی ذيله الجو هر النقی ج ۲ ص۱۰۳ الحديث۲۵۹۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱٦٤

اخبرنا سويد بن نصر قال انبانا عبدالله بن ا لمبارك عن يونس عن الزهر ی عن ابی سلمة بن عبدالرحمن ان اباهر يرة حين استخلفه مروان علی المدينة كان اذا قام الی الصلاة المكتوبة كبر ثم يكبر حين ير كع فاذارفع راسه من الر كعة قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم يكبر حين يهوی ساجدا ثم يكبر حين يقوم من الثنتين بعد التشهد يفعل مثل ذلك حتی يقضی صلاته فاذاقضی صلاته اقبل علی اهل المسجد فقال و الذی نفسی بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

[سنن النسائی ج ۲ ص٤۲٥ الحديث۱۰۲۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کررکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات کیساتھ) نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ سے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہوکر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے

سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی ﷺ کے)۔

حدیث نمبر ۱۶۵

اخبرنا قتيبة بن سعيدعن مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة ان ابا هريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[سنن النسائی ج۲ ص۵۸۵ الحدیث ۱۱۵۴]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۶

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنامالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة عن ابى هريرةؓ انه كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع، فاذ انصرف قال انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[صحیح البخاری۳ ص۳۲۵ الحدیث ۷۸۵]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۷

وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرات على مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمن ان با هريرة كان يصلى لهم فيكبر كلما خفض فلما انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۲ الحدیث ۸۹۳]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے

تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۸

حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبدالرزاق اخبرنا ابن جریج اخبرنی ابن شهاب عن ابی بكر بن عبد الرحمن انه سمع ابا هريرةؓ يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاقام الى الصلاة يكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركوع ثم يقول و هو قائم ربنا ولك الحمد ثم يكبر حين يهوى ساجدا ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يفعل مثل ذلك فى الصلاة كلها حتى يقضيها ويكبر حين يقوم من المثنى بعد الجلوس ثم يقول ابو هريرةؓ انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۳ الحدیث ۸۹٤]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے) اور (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۶۹

وحدثنى حرملة بن يحيى اخبرنا ابن وهب اخبرنى يونس عن ابن شهاب اخبرنى ابو سلمة بن عبدالرحمن ان ابا هريرةؓ كان حين يستخلفه مروان على

المدینة اذاقام لصلاة المکتوبة کبر فذکر نحو حدیث ابن جریج و فی حدیثه فاذاقضاها وسلم اقبل علی اهل المسجد قال والذی نفسی بیده انی لاشبهکم صلاة بر سول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔

[الصحیح المسلم ج۳ص ۸۵ الحدیث۸۹۶]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مروان کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔۔۔۔۔اسکے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر۱۷۰

حدثنااسحاق ، عن عبدالرزاق ،عن ابن جریج، قال:اخبر نی ابن شهاب عن ابی بکر بن عبدالرحمن بن الحارث بن هشام ، انه سمع اباهریرة رض یقول:کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاة یکبر حین یقوم ، ثم یکبر حین یرکع،ثم یقول بسمع الله لمن حمده حین یهوی ساجدا ، ثم یکبر حین یرفع راسه ، ثم یکبر حین یسجد ، ثم یکبر حین یرفع راسه ،ثم یفعل ذلك فی الصلاة کلها حتی یقضیها ، ویکبر حین یقوم من المثنی بعد الجلوس، ثم یقول ابوهریرة :انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[الاوسط لا بن المنذر ج ٤ ص۲۹۳ الحدیث۱۳۲٦]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے)اور(صرف)تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہو کر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہ کر سر اٹھاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور(صرف)تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اس

کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۷۱

حدثنا علی بن احمد بن سلیمان ، نا الحارث بن مسکین، ناعبدالرحمن بن القاسم، حدثنی مالك ، عن ابن شهاب، عن ابی سلمة بن عبدالرحمن، ان ابا هریرةؓ، کان یصلی بهم فکبر کلما خفض ورفع، فاذا انصرف قال: واللہ انی لاشبهکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[غرائب مالك بن انس لابن المظفر ج۱ ص ۱۳۹ الحدیث ۱۴۰]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۲

حدثناعبد اللہ بن محمد بن محمد ناطاهر بن خالد بن نزار، ونابی، حدثنی ابراهیم بن طهمان، نامالك بن انس ، وعباد بن اسحاق، ویحیی بن سعید، عن الزهری، عن ابی سلمة ، عن ابی هریرةؓ ، انه کان یصلی بهم فیکبر فی کل خفض ورفع و قیام و قعود، ویقول: انی لاشبهکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[غرائب مالك بن انس لا بن المظفرج ۱ ص ۱۴۰ الحدیث ۱۴۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۳

اخبرناابو الحسن الشیرزی، انا زاهر بن احمد ، انا ابو اسحاق الهاشمی، انا ابو مصعب، عن مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة بن الرحمان :ان

اباھریرةؓ کان یصلی لھم فیکبر کلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:واللہ انی لاشبھکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[شرح السنة للبغوی ج۱ ص۴٤٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے توہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے توفرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۷٤

حدثنایعقوب بن ابراھیم الدورقی قال ثناعبد الرحمن قال ثنا مالك عن الز ھری عن ابی سلمة عن ابی ھریرة رضی اللہ عنه انه:کان یکبر کلما خفض ورفع و یقول انی لاشبھکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

[المنتقى من السنن المسندة ج۱ ص۵۷ الحدیث ۱۹۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے توہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے توفرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۷۵

حدثنا یونس قال انا بن و ھب قال اخبرنی مالك عن بن شھاب عن ابی سلمة:ان اباھریرةؓ کان یصلی لھم المکتوبة فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبھکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۲۲۱ الحدیث۱۲۲۹]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کوفرض نماز پڑھاتے توہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے توفرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر١٧٦

حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة: عن ابی هریرةؓ انه كان یصلی بهم فیكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[صحیح البخاری ج ١ ص ٢٧٢ الحدیث ٧٥٢]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر١٧٧

اخبرنا عبد الرحمن بن مهدی عن معاویة بن صالح عن ابی عون الاعور قال صلیت مع ابی هریرة فكان یكبر فی كل رفع وبین السجدتین ثم یقول انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم وما زالت صلاته حتی مات ۔

[مسند ابن راهویه ج ١ ص ٣٥٣]

حضرت ابوعون اعور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ہر اٹھک اور سجدوں کے درمیان (صرف) تکبیر کہتے تھے پھر آپ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک کی یہی نماز تھی۔

حدیث نمبر١٧٨

اخبرنا احمد بن عبدالله بن محمد علی، حدثنا ابی، حدثنا الحسن بن عبدالله الزبیدی، ح ، و حدثنا احمد بن سعید،حدثنا عبدالله بن محمد بن طفیل حدثنا عبدالله بن محمد بن الجارود النیسابوری، بمكة، حدثنا محمد بن یحیی حدثنا ابن ابی مریم، قال:اخبرنی اللیث بن سعد، قال:حدثنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی هلال عن نعیم المجمر ،قال :صلیت وراء ابی هریرةؓ، فقرا بسم

الله الرحمن الرحیم، ثم قرابام القرآن، حتی بلغ :ولاالضالین ،فقال :آمین ، وقال الناس :آمین، وکان یقول :کلما رکع وسجد :الله اکبر ، واذاقام من الجلوس ، قال :الله اکبر ، ویقول اذاسلم:والذی نفسی بیده، انی الاشبهکم صلاۃ برسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج ۱ ص۵۲ الحدیث۴۷]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے بسم اللہ پڑھی اور آپ رکوع اور سجدہ میں (صرف) اللہ اکبر کہتے جب تشہد کے بعد کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر۱۷۹

اخبرنی عبدالرحمن بن یحیی، انبانااحمد بن سعید ، ح ، و حدثنا خلف بن احمد، حدثنا احمد بن مطرف ، قالا :انبانا عبید الله بن یحیی ،قال:حدثنی ابی رحمه الله ، حدثنا اللیث بن سعد، عن خالد بن یزید، عن سعید بن ابی هلال ، عن نعیم المجمر، قال :صلی بنا ابو هریرة رضی الله عنه فوق سطح، فقرا بسم الله الرحمن الرحیم ،ثم قرا بام القرآن، حتی بلغ ولا الضالین، فقال :آمین ، ثم کبر کلما خفض ورفع، ثم قال:والذی نفسی بیده انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج۱ ص ۵۴الحدیث۴۹]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز پڑھائی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چھت پر آپ نے تسمیہ پڑھی اور فاتحہ پڑھی جب ولا الضالین کہا تو آمین کہی پھر جب بھی اٹھے اور جھکے تو (صرف) تکبیر کہی پھر فرمایا اُس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر ۱۸۰

اخبرنا ابو زکریا حدثنا ابو العباس قال اخبرنا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمه بن عبدالرحمن بن عوف ان اباهریرهؓ كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبهكم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن والآثار للبیهقی ج ۲ ص ٤٧١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۸۱

اخبرنا ابو بكر قال حدثنا ابو العباس قال اخبرنی الربیع قال اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباهریرهؓ كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبهكم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن والآثار للبیهقی ج۲ ص ۴۷۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۸۲

اخبرنا ابو سعید قال اخبرنا ابوالعباس قال اخبرنا الر بیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباهریرهؓ كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبهكم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن و الآثار للبیھمتی ج ۲ ص ۴۷۱]

حدیث نمبر ۱۸۳

اخبر نا ابو عبداللہ الحافظ اخبرنی ابو النصر الفقیه حدثنا محمد بن نصر الامام حدثنا یحیی بن یحیی قال قرات علی مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمه بن عبدالرحمن ان باهریرہؓ کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع فاذانصرف قال و الله انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔

[السنن الکبری فی ذیله الجوهر النقی ج ۲ص ۱۰۳]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

احادیث

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۱۸٤

اخبرنا محمد بن عمر بن یوسف قال حدثنا بشر بن خالد العسکری قال: حدثنا محمد بن جعفر، عن شعبه عن سلیمان قال: سمعت المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فابصر قومًا قد رفعوا ا یدیهم فقا ل قد رفعوها کا نها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ تو قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق کہ تم رفع یدین کر رہے ہو جیسے بِد کے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۵

اخبرنا ابو عروبه الحسین بن محمد بن مودود بحران قال: حدثنا عبد الرحمن بن عمرو البجلی قال: حدثنا زهیر بن معاویه قال: حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرة قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا الناس رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال: مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: کیا ہو گیا مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دُمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٨٦

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه و ابو کریب قالا حدثنا ابومعاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی اید یکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[صحیح مسلم ج ١ ص ١٨١ قد یم کتب خانه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شیریر گھوڑوں کی دمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٨٧

حدثنا عبدالله بن محمد النفیلی حدثنا زهیر حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابربن سمرہؓ قال دخل علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم والناس رافعی ایدیهم قال زهیر اراه قال فی الصلاة فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[سنن ابی داؤد ج ا ص ١٥٠ مکتبه امدادیه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کر رہے تھے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں کہ تم رفع یدین کر رہے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٨٨

اخبرنا قتیبة بن سعید قال حدثنا بشرعن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طر فه عن جابر بن سمرہؓ قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و نحن یعنی رافعوا ایدینا فی الصلوة فقال ما با لهم رافعی اید یهم فی الصلاة کا نها

اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷٦ قدیمی کتب خانہ]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے انکا کہ یہ نماز میں رفع یدین کر رہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۹

حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال: خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۲ ص ۳۷۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۰

حدثنا حفص بن عمر بن الصباح الر قی، حدثنا قبیصه عقبه، حدثنا سفیان عن الاعمش ، عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال: دخل النبی صلی الله علیه وسلم المسجد فرآهم رافعی ایدیهم قال: مالهم رافعی ایدیهم کانها اذناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاة۔

[المعجم الکبیر للطبرا نی ج۲ ص۲۷٤ حدیث۱۷۹٥]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کر رہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں

سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۱

حدثنا محمد بن یعقوب بن سورۃ البغدادی، حدثنا ابو الولید، حدثنا شعبة عن الاعمش، عن المسیب بن رافع عن ثمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رای قومًا قدرفعوا ایدیهم فی الصلاة ، فقال:قدرفعوا ایدیهم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۲ ص۲۸٤ حدیث۱۷۹۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں رفع یدین کر رہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ رفع یدین کر رہیں ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۲

حدثنا محمد بن النصر الازدیُ ، حدثنا معاویه بن عمرو ، حدثنا زائدةُ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن تمیم بن طرفه، عن جابر ، قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال:مالی اراهم رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس؟ اسکنو فی الصلاۃ ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج ۲ ص۲۸۵ حدیث۱۲۹۸]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر مسجد میں تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ نماز میں رفع یدین کر رہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۳

حدثنا محمد بن عمرو بن خالد الحرانی ، حدثنی ابی حدثنا زهیر ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه ، عن جابربن سمرہؓ، ان رسول

الله صلی الله علیہ وسلم خرج الیھم اراہ فی المسجد وھم رافعوا ایدھم وقال: مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نہا اذناب خیل شمس ؟ اسکنوا فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیرللطبرانی ج٢ ص٢٨٥ حدیث١٧٩٩]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تم کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٤

حدثنا علی بن عبد العزیز ، حدثنا عبد اللہ بن رجاء، حدثنا اسرائیل بن یونس عن الاعمش ، عن المسیب ، عن تمیم بن طرفہ ، عن جابر رضی اللہ عنہ قال: خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فد خل المسجد فرای الناس رافعی ایدیھم ، فقال مالی اری الناس رافعی ایدیھم کانہا اذباب الخیل الشمس؟ اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیرللطبرانی ج٢ ص٢٨٥ حدیث١٨٠٠]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے باہر) نکلے پھر مسجد میں داخل ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں لوگوں کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٥

حدثنا معاذ بن المثنی ،حدثنا مسدد حدثنا یحیی عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ عن جابر بن سمرہؓ، ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای قومًا قدرفعو ایدیھم ، فقال: کانہا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

المعجم الکبیرللطبرانی ج٢ ص٢٨٦ حدیث١٨٠١]

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم کو دیکھا

رفع یدین کرتے ہوئے۔تو حضورﷺ نے فرمایا جیسے شر پرگھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۶

حدثنا ابو حصین القاضی حدثنا یحیی العمانی، حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ قال خرج النبی ﷺ فذکر مثله۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۲ ص۲۸۶]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ (گھر سے) نکلے پھر اسی کی مثل بات ذکر کی۔

حدیث نمبر ۱۹۷

ان فهد بن سلیمان قد حدثنا قال: محمد بن سعید بن الاصبهانی اخبرنا شریك بن عبدالله عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن جابر بن سمرہؓ قال: دخل رسول الله ﷺ المسجد :فرای قوما یصلون و قد رفعو اید یهم فقال: مالی اراکم ترفعون ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة

[مشکل الآثار للطحاوی ج ۱۳ ص۱۳۷ حدیث۵۱۷۸]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو قوم کو نماز پڑھتے دیکھا اس حال میں کہ وہ رفع یدین کر رہے تھے تو حضورﷺ نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھ کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پرگھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۸

حدثنا اسحق، حدثنا جریر ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابر بن سمرہؓ دخل رسول الله ﷺ المسجد فرای ناسًار افعی ایدیهم فقال مالهم رافعی ایدیهم کا نهاذ ناب الخیل الشمس ؟ اسکنو فی الصلاة۔

[مسند ابی یعلی ج۵ ص ٤٥٧ حدیث نمبر۷٤۷۲ مکتبہ دار الفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں داخل ہوئے تو لوگوں کو (نماز میں) رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۸

حدثنا العباس بن الولید النرسی حد ثنا یحیی بن سعید القطان عن سلیمن قال حدثنی المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة الطائی عن جابر بن سمرہؓ قال: دخل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المسجد وقدرفعوا یدیهم فقال قدر فعوا ایدیهم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی یعلی ج ۵ص ٤٦٠ حدیث نمبر ۷٤٨٠ مکتبہ دارالفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۹

عبدالرزاق عن الثوری عن الاعمش عن جابر بن سمرہؓ قال دخل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآ هم رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال مالهم رافعی اید یهم کانهم اذناب الخیل الشمس، اسکنو فی الصلاۃ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ۲ص ۲٥۲ حدیث نمبر۳۲٥۲ ادارۃ القرآن]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کو نماز میں رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کررہیں ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۰

حدثنا ابو معاویه حدثنا الاعمش عن مسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نھا اذناب خیل شمس اسکنو افی الصلاۃ ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلّد ص ۱۵۲۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۱

حدثنا وکیع حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرہؓ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی ایدینا فی الصلاۃ فقال مالی اراکم کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلد ص۱۵۲٤ حدیث نمبر۲۱۰۲۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۲

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه وابوبکر یب قالا حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابرؓ بن سمره قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مال اراکم رافعی ایدیکم کانھا اذناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاۃ۔

[المحلی لابن حزم المجلد ص ۳۷۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو

حدیث نمبر ۲۰۳

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنا احمد بن جعفر حدثنا عبد اللہ بن احمد حنبل حدثنی ابی حدثنا وکیع مذکرہ باسنادہ قال: دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و نحن رافعی ایدینا فی الصلاۃ فقال مالی ازاکم رافعی ایدیکم کا نہا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص ۲۸۰ وفی نسنحۃ ج ۲ ص ۳۶۳]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۴

اخبرنا ابو القاسم بن ابی ھاشم العلوی و ابو بکر بن الحسن القا ضی قالا حدثنا ابو جعفر بن دحیم حدثنا ابراھیم بن عبداللہ اخبرنا وکیع عن الا عمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ عن جابر بن سمرہ قال را نارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و نحن رافعی اید ینا فی الصلاۃ فقال اسکنو فی الصلاۃ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص ۲۸۰ وفی نسنحۃ ج ۲ ص ۳۶۲]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۵

حدثنا ابن ابی رجاء قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن المسیب بن رافع

تمیم بن طرفه قال حدثنی جابرؓ بن سمره قال دخل علینا رسول اللهﷺ ونحن رافعی اید ینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاة ؟ کانها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة۔

[مسند ابی عوانه ج۲ ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۶

حدثنا عیسی بن احمد حدثنا ابن نمیر حدثنا ابو داود الحر انی حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه قال حدثنی جابرؓ بن سمره قال دخل علینا رسول اللهﷺ ونحن رافعی ایدینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاة کانها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة۔

[مسند ابی عوانه ج ۲ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۷

حدثنا ابو داود قال حدثنا شعبه عن الاعمش قال سمعت المسیب بن رافع یحدث عن تمیم بن طرفه عن جابرؓ بن سمره ان رسول اللهﷺ رای قومًا رفعواایدیهم فقال قد رفعواایدیهم کانها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة۔

[مسند الطیاسی ج۱ ص ۱۰۶ حدیث نمبر ۷۸۶]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۸

حدثنااحمد بن محمد حدثنا احمد بن الفضل حدثنا ابو بکر محمد بن بکار بن یزید الدمشقی قال حدثنا محمد بن اسماعیل بن علیة القا ضی بد مشق فی شوال سنه اثنین وستین و مائتین قال حدثنا ابو معاویة الضریر قال حدثنا الاعمش عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہ رضی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس اسکنوافی الصلاة۔

[التمهید لابن عبد البر ج ۹ ص ۲۲۱]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیا ہو گیا ہے میں تم لوگوں کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں نماز میں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۹

حدثنا احمد بن منصور قال نا یز یدبن حکیم قال ناسفیان عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمره رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال مالی رافعی ایدیهم کا نهااذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاة۔

[البحر الزخار للامام البزار ج ۱۰ ص ۴۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں نمار میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۱۰

حدثنا محمد بن مثنی قال نا ابو معاویه عن الاعمش عن المیسب بن رافع

عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال مالی رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاة۔

[البحر الز خار للا مام البز ار ج ١٠ ص٢٠٤]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ رفع یدین کرر ہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں تم کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں گویا گروہ شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۱۱

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الغضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن مقسم عن ابن عباسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوۃ و عندالبیت و علی الصفاو المروۃ و بعرفات و بالمزدلفة و عندا الجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص۴۱٦ مکتبه حقانیه]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ہاتوں کہ پاس، صفا اور مروہ پر، عرفات اور مزدلفہ میں اور جمرتین کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱۲

حدثنی جدی قال حدثنا مسلم بن خالد عن ابن جریج قال حدثت عن مقسم مولی عبداللہ بن الحارث عن ابن عباس رضی اللہ عنه یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی بدء الصلوۃ، واذارایت البیت وعلی الصفا، والمروۃ، وعشیة عرفة وبجمع، عندالجمر تین و علی المیت۔

[اخبار مکة وماجاء فیها من الآثار ج ۱ ص ۲۷۹]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتوں کو سات جگہ اٹھایا جائے ابتداء نماز میں جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت اور میت پر۔

حدیث نمبر ۲۱۳

حد ثنا ابن فضیل عن عطاء عن سعید بن حبیر عن ابن عباسؓ قال لا ترفع الایدی الافی سبع مواطن اذاقام الی الصلاۃ و اذارای البیت وعلی الصفا والمروۃ وفی عرفات وفی جمع وعندالجار۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص ۲٦۷ و۲٦۸ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاتھ نہ اٹھائے جائیں مگر سات جگہ جب نماز کے لیے کھڑا ہو، جب بیت اللہ کو دیکھا جائے وصفا اور مروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱٤

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الفضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوۃ وعندا البیت و علی الصفا و المروۃ و بعر فات و بالمزدلفه وعندالجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج ۱ ص ٤١٦ مکتبه حقانیه]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رفع یدین سات مقامات پر کیا جائے۔ نماز کے شروع میں بیت اللہ کی زیارت کے وقت، صفا مروہ پر عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کے وقت اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱۵

حدثنا احمد بن شعیب ابو عبدالرحمن النسائی اناعمر وبن یزید ابو برید الجرمی ثنا سیف بن عبیداللہ ثنا ورقاء عن عطابن السائب عن سعید بن حبیر عن ابن عباس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال السجود علی سبعة اعضاء الیدین والقد مین و الرکبتین و الجبهة ورفع الایدی اذارایت البیت وعلی الصفا والمروه وبعرفة عند رمی الجمار واذاقیمت الصلوۃ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص ٤٥٢]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ سات اعضاء پر کیا کرو دونوں ہاتوں، دونوں پاؤں، دونوں گھٹنوں اور پیشانی پر اور رفع یدین اس وقت کیا کر جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا مروہ پر، وقوف عرفہ پر، رمی جمار کے وقت اور جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے (یعنی شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۱۶

حدثنا عبدالله حدثنی ابی ثنا یونس بن محمد ثنا عبد العزیز یعنی الدباغ عن عبدالله الداناج ثنا عکرمة مولی بن عباس قال:صلیت خلف ابی هریرة قال فکان اذارکع واذا سجد کبر قال فذکرت ذلک لابن عباس فقال لاام لک او لیس تلک سنة رسول الله صلی الله علیه وسلم۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسناده صحیح علی شرط البخاری

[مسند احمد بن حنبل ج۱ص ۲۵۰ ح۲۲۵۷]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع اور سجدہ میں تکبیر کہی میں نے یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہی ہے۔

حدیث نمبر ۲۱۷

حدثنا عبدالله حدثنی ابی ثنا ابو سعید ثنا عمر یعنی بن فروخ ثنا خبیب یعنی ابن الزبیر عن عکرمة قال:رایت رجلا دخل المسجد فقام فصلی فکان اذا رفع راسه کبر واذاوضع راسه کبر واذانهض من الرکعتین کبر فانکرت ذلک فاتیت بن عباسؓ فاخبرته بذلک فقال لاام لک او لیس تلک صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسناده صحیح

[مسند احمد بن حنبل ج ۱ص ۳۲۷ح۳۰۱۶]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مسجد میں داخل ہوا،اس نے نماز پڑھی جب سر اٹھایا تکبیر کہی اور جب سر جھکایا تکبیر کہی اور جب دو رکعت سے اٹھا تو تکبیر کہی میں نے اسکا انکار کیا پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۸

حدثنا هشيم ،عن ابی بشر ، عن عكرمة ، قال:رايت يعلی عند المقام يكبر فی كل وضع ورفع ،قال :فاتيت ابن عباسؓ فاخبرته بذلك ،فقال لی ابن عباسؓ : اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لعكرمة۔

[الكتاب مصنف ابن ابی شيبة ج ۱ص ۲٤۱ح۲۵۱۰]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں یعلی کو دیکھا کہ وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۹

حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا هشيم عن ابی بشر عن عكرمة قال :رايت رجلا عندالمقام يكبر فی خفض ورفع واذقام واذاوضع فاخبرت ابن عباس رضی الله عنه قال اوليس تلك صلاة النبی ﷺ لاام لك۔

[صحيح البخاری ج ۱ص۲۷۲ ح۷۵٤]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۲۰

اخبرنا ابو طاهر ناابو بكر نا يعقوب بن ابراهيم الدورقی حدثنا ابی بشر عن عكرمة قال:رايت رجلاعند المقام يكبر فی كل رفع ووضع فاتيت ابن عباس فقلت :انی رايت رجلا يصلی يكبر فی كل رفع ووضع فقال:اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لك؟

[صحيح ابن خزيمة ج ۱ص۲۹۰ ح۵۷۷]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام میں نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

احادیث

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۲۱

اخبرنا ابو طاهر، ناابوبکر ، نامحمد بن یحیی، نا معاویه بن عمرو، نا زایدة نا عاصم بن کلیب الجر می حدثنی ابی ان وائل بن حجرؓ قال قلت لانظر ن الی رسول الله ﷺ کیف یصلی قال فنظرت الیه قام فکبر ورفع یدیه حتی حاذتا اذنیه ثم وضع یده الیمنی علی ظهر کفه الیسری والرسغ والساعد

[صحیح ابن خزیمه ج ۱ ص۲۴۳]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ ﷺ کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹ اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲۲

حدثنا عثمان بن ابی شیبه نا شریك عن عاصم ابن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجرؓ قال رایت النبی ﷺ حین افتتح الصلاة رفع یدیه حیال اذنیه قال ثم اتیتهم فرایتهم یرفعون ایدیهم الی صدورهم فی افتتاح الصلوة و علیهم برا نس واکسیة۔

[سنن ابی داؤد ج۱ ص۱۱۲ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا (صرف) شروع نماز میں کانوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے۔ نیز فرمایا جب میں دوبارہ (حضور ﷺ وصحابہؓ) کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ (صرف) ابتداء نماز میں سینوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے ہیں۔

حدیث نمبر ۲۲۳

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ ثنا ابو الحسن احمد بن محمد المنزی ثنا عثمان بن سعید ثنا عبدالله بن رجاء ثنا زائدة ثنا عاصم بن کلیب الجرمی قال

اخبرنی ابی ان وائل بن حجرؓ اخبرہ قال قلت لانظرن الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیه قام و کبر ورفع یدیه حتی حاذتا باذنیه ثم وضع یده الیمنی علی ظهر کفه الیسری والرسغ من الساعد۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص۲۸ ادارۃتا لیفات اشرفیه]

حضرت **کلیب** رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ **وائل بن حجر** رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹ اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲۴

...ں عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجرؓ قال قدمت المدینة فقلت لانظر ن الی صلاۃ النبیؐ قال فکبرورفع یدیه حتی رایت ابها میه قریبا من اذینه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص ٢٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا میں نے کہا کہ میں ضرور بالضرور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا (آپ رضی اللہ عنہ نے نماز دیکھی اور) فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کے قریب ہیں۔

حدیث نمبر ۲۲۵

حدثنا ابوبکرۃ قال ثنا مومل ثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجر قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین یکبر للصلوۃ یر فع یدیه حیال اذنیه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ١٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت وائل حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تکبیر کہتے تو کانوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

احادیث

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۲۶

حدثناابن نمیر عن سعید ابن ابی عروبه عن قتا دة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حویرثؓ قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم رفع یدیه حتی یحاذی بهما فروع اذنیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (صرف ابتدا نماز میں) رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کانوں کے برابر لے جاتے۔

حدیث نمبر ۲۲۷

وبما قدحد ثنا محمد بن عمرو بن یونس السوسی الکوفی قال ثنا عبدالله بن نمیر عن سعید بن ابی عروبه عن قتادة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حویرثؓ عن رسول الله صلی الله علیه وسلم مثله الاانه قال حتی یحاذی بهما فوق اذنیه۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج ۱ ص ۱٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء نماز کا رفع یدین نقل فرماتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے اوپر لے جاتے۔

حدیث

سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ

حدیث نمبر ۲۲۸

حدثنا ابن ادریس عن یحیٰی بن سعید عن سلیمان بن یسار ان النبیﷺ کان یرفع یدیه حذو منکبیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦٥ مکتبه امدادیه]

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے تھے۔

احادیث

سیدۃ طیبہ طاہرہ صدیقہ بنت

صدیق ام المومنین

حضرۃ عائشہ رضی اللہ عنہا

حدیث نمبر ۲۲۹

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبه ثنا عبدة بن سلیمان عن حارثه بن ابی الرجال عن عمرة قالت سالت عائشہؓ کیف کانت صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذاتوضا فوضع یدیه فی الاناء سمی اللہ ویسبغ الوضوء ثم یقوم مستقبل القبلة فیکبر ویرفع یدیه حذاء منکبیه ثم یرکع فیضع یدیه علی رکبتیه ویجا فی بعضدیه ثم یرفع راسه فیقیم صلبه ویقوم قیاما هو اطول من قیامکم قلیلا ثم یسجد فیضع یدیه تجاه القبلة ویجافی بعضدیه مااستطاع فیما رایت ثم یرفع راسه فیجلس علی قدمه الیسری و ینصب الیمنی ویکره ان یسقط علی شقه الایسر۔

[سنن ابن ماجه ص ۷٤ قدیمی کتب خانه]

حضرت عمرہ رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضوء فرمانے لگتے تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے اور اچھی طرح وضوء کرتے پھر کھڑے ہوتے قبلہ رخ کرتے پس آپ تکبیر (تحریمہ) کہتے اور کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے (رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو الگ کرتے پھر رکوع سے سر اٹھاتے (رفع یدین نہ کرتے) پس اپنی کمر کو سیدھا کرتے اور کھڑے ہوتے کھڑا ہونا تمہارے کھڑے ہونے سے کچھ زیادہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے پس رکھتے اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ کرکے اور اپنے دونوں بازوؤں کی حسبِ استطاعت الگ کرتے اُس چیز میں جو میں نے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سے سر اٹھاتے اور بیٹھے اپنے بائیں پاؤں اور دائیں کو کھڑا کرتے۔

حدیث نمبر ۲۳۰

وروی حارثة بن محمد عن عمرة عن عائشه کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدین حذو منکبیه فکبر ثم یقول سبحانك اللهم وبحمدك و

تبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[صحیح ابن خزیمہ ج ۱ص۲۳۹ المکتب الاسلامی]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

حدیث نمبر ۲۳۱

حدثنا مالك بن عبد الله سيف التجيبى قال ثنا على بن معبد قال ثنا ابو معاوية عن حارثة بن محمد بن عبد الرحمن عن عمرة عن عائشه قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة يرفع يديه حذومنكبيه ثم يكبر يقول سبحانك اللهم وبحمد ك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص۱۴۵]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

حدیث نمبر ۲۳۲

اخبرنا احمد بن جعفر القطيعى ،ثنا عبد الله بن احمد بن حنبل حدثنى ابى ثنا ماحدثنا ه ابو معاويه انا حارثه بن محمد عن عمرة عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبية ثم يقول سبحانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

[المستدرك للحاکم ج۱ص۲۳۰]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

احادیث

سیدنا ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۳۳

حدثنایحیی بن حماد انبانا ابو عوانہ عن عطاء بن السائب حدثنا سالم البرادقال دخلنا علی ابی مسعود الانصاری فسالناہ عن الصلاۃ فقال الااصلی بکم کماکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قال فقام فکبر ورفع یدیہ ثم رکع فوضع کفیہ علی رکبتیہ وجافی بین ابطیہ قال ثم قام حتی استقر کل شئی منہ ثم سجدفوضع کفیہ وجافی بین ابطیہ ثم رفع راسہ حتی استقر کل شئ ثم صلی اربع رکعات ھکذا۔ [مسند احمد بن حنبل المجلد ص ۱٦۳۸ وفی نسختہ ج ۵ص ۲۷۵]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعودانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ہم نے اُن سے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کیا میں تم کو ویسی نماز نہ پڑھاؤں جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے پس آپ کھڑے ہوئے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا پھر رکوع کیا رکھا اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور دونوں بغلوں کے درمیان فاصلہ رکھا (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع سے کھڑے (رفع یدین نہ کیا) یہاں تک کہ ہر چیز (اعضاء) نے قرار پکڑ لیا (اپنی جگہ پر آ گئے) پھر سجدہ کیا پس رکھا اپنی ہتھیلیوں کو اور فاصلہ رکھا دونوں بغلوں کے درمیان پھر سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر چیز نے قرار پکڑا پھر چار رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔

حدیث نمبر ۲۳٤

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا عفان قال ثنا ھمام قال ثنا عطاء بن السائب قال حدثنی سالم البراد قال وکان عندی اوثق من نفسی قال قال ابو مسعود البدری:الااصلی لکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بنا اربع رکعات یکبر فیھن کلما خفض ورفع وقال ھکذا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج۱ ص ۲۲۱ ح۱۲۲۲]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں پس آپ نے ہمیں چار رکعات پڑھائیں آپ نے اس میں ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہیں اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۳۵

نا ابومحمد بن صاعد نا الحسین بن علی بن الاسود العجلی ثنا محمد بن الصلت حدثنا ابو خالد الاحمر عن حمید عن انسؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ کبر ورفع یدیہ حتی یحاذی ابھامیہ اذنیہ ثم یقول سجانک اللھم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالی جدك ولا الہ غیرك۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ص ۳۰۰]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کانوں کے برابر کرتے پھر ثناء سبحالك اللھم الخ پڑھتے۔

حدیث نمبر ۲۳۶

حدثنا یحي عن سفیان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ابا بکر و عمرو عثمان کانو ایتمون التکبیر، یکبرون اذاسجدوا، واذارفعو قال یحی :اوخفضوا۔

[قال البانی صیح الاسناد]

[مسند احمد ص۸٤٤ الرقم۱۲۲۸]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے تھے جب سجدہ کرتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے، یحی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جب جھکتے۔

حدیث نمبر ۲۳۷

حدثنا عبدالرحمن بن مھدی عن سفیان عن عبدالرحمن الاصم عن انس بن مالكؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابا وعمر وعثمان کانو ایتمون التکبیر اذارفعوا و اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص۸٤۹ الرقم۱۲۳۷٤]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ

وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اٹھتے اور جب جھکتے۔

حدیث نمبر ٢٣٨

حدثنا عفان حدثنا ابوعوانہ حدثنا عبدالرحمن الاصم قال سئل انس عن التکبیر فی الصلاۃ وانا اسمع فقال یکبر اذارکع و اذا سجد واذارفع راسہ من السجود واذاقام بین الرکعتین قال :فقال لہ حکیم عمن تحفظ ھذا؟ قال عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر ثم سکت قال:فقال لہ حکیم وعثمان؟ قال وعثمان۔

[مسنداحمد ص ٩٤١ الرقم١٢٧٣٤]

حدیث نمبر ٢٣٩

حدثنا ابو نعیم، حدثنا سفیان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انساً رضی اللہ عنہ یقول کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر و عثمان یتمون التکبیر اذا رفعوا اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص٩٤٥ الرقم١٣٨٠١]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ تکبیرات کہتے جب جھکتے تھےاور جب اٹھتے تھے۔

حدیث نمبر٢٤٠

اخبرنا عبدالرزاق قال اخبرنا الثوری عن الرحمن الاصم عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر و عثمان یتمون التکبیر اذا رفعو او اذاضعوا۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢ ص ٦٤ ح٢٥٠١]

حضرت عبدالرحمٰن انس بن مالک رضی اللہ عنہ کاارشادنقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبک رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

حدیث نمبر٢٤١

حدثنا یونس قال حدثنا ابو داود قال حدثنا ابو عوانۃ عن عبدالرحمن بن

الاصم قال سمعت انسا وسئل عن :التکبیر فی الصلاۃ اذا رکع واذا سجد فقال یکبر اذا رکع واذارفع واذا سجد واذا قام من الرکعتین قال عن من قال عن النبیﷺ وعن ابی بکرؓ وعن عمر فقال له حکیم وعن عثمان قال وعن عثمان

[مسند ابی داؤد الطیالسی ج۱ ص۲۷٦ ح۲۰۷٦]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نماز میں جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور سر اٹھائے اور جب سجدہ کرے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر۲٤۲

اخبرنا قتیۃ بن سعید قال حدثنا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن ناصم قال سئل انس بن مالکؓ عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر اذا رکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا فقال عن النبی ﷺ وابی بکر وعمر رضی اللہ عنهما ثم سکت فقال له حطیم و عثمان قال عثمان ۔

[سنن النسائی بشرح السیوطی وحاشیۃ السندی ج ۳ص۵ ح۱۱۷۸)

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر۲٤۳

اخبرنا ابوعبد الرحمن قال اناقتیۃ بن سعید قال نا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن الاصم قال :سئل انس بن مالک عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر

اذا رکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا قال عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکرؓ و عمرؓ ثم سکت فقال له حطیم وعثمان قال و عثمان۔

[سنن النسائی الکبری ج۱ ص ۳۵۱ ح۱۱۰۲]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر ۲۴۴

اخبرنا ابو القاسم زید بن جعفر بن محمد الحسینی بالکوقة اخبربا ابو جعفر :محمد بن علی بن دحیم حدثنا محمد بن الحسین بن ابی الحنین حدثنا مسدد حدثنا ابو عوانة عن عبدالرحمن الاصم قال:سالت انس بن مالك عن التکبیر فی الصلاة فقال:یکبر اذا رکع ، واذا سجد، واذا رفع راسه من السجود، و اذا سجد، واذا قام فی الرکعتین فقال لهُ خطیم:عمن تحفظ هذا؟ فقال عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر رضی الله عنهما فقال لهُ خطیم :وعثمان؟ قال:وعثمان۔

[السنن الکبری و فی ذیله الجوهر النقی ج ۲ ص۶۸ ح۲۵۹۹]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب اٹھائے اور سجدہ کرے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر ۲۴۵

اخبرنا ابو طاهر الفقیهُ اخبرنا ابو الفضل :العباس بن محمد بن قو هیار قال حدثنا محمد بن عبد الوهاب اخبرنا یعلی بن عبید حدثنا سفیان عن عبد

الرحمن الاصم قال سمعت انسًا يقول: كان رسول الله ﷺ وابو بكر وعمرو عثمان رضى الله عنهم يتمون التكبير اذا رفعو ، واذا وضعو ۔

[السنن الكبرى وفى ذيله الجوهر النقى ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کی جھکاتے۔

حدیث نمبر ۲۴۶

اخبرنا ابو طاهر الفقيهُ اخبرنا ابو عثمان البصرى قال حدثنا محمد بن عبدالوهاب اخبرنا يعلى عبيد حدثنا سفيان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسًا يقول: كان رسول الله ﷺ وابو بكر وعمر وعثمان رضى الله عنهم يتمون التكبير اذا رفعو، واذا رفعوا۔

[السنن الكبرى وفى ذيله الجوهر النقى ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

حدیث نمبر ۲۴۷

اخبرنا ابو جعفر بن دحيم حدثنا محمد بن الحسين حدثنا الفضل بن دكين عن سفيان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسا يقول: كان رسول الله ﷺ وابو بكر وعمر وعثمان رضى الله عنهم يتمون التكيبر اذا رفعو ، واذا وضعوا۔

[السنن الكبرى وفى ذيله الجوهر النقى ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

احادیث

سیدنا ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۲۴۸

حدثنا ابو النضر حدثنا عبدالحمید بن بهرام الفزاری عن شهر بن حوشب حدثنا عبدالرحمن بن غنم ان ابا مالك الاشعریؓ جمع قومه فقال یامعشر الاشعریین اجتمعوا، واجمعوا نساء کم وابناء کم اعلمکم صلاة النبی صلی الله علیه وسلم صلی لنا با لمدینة فاجتمعوا وجمعوا نساء هم وابناء هم فتوضا واراهم کیف یتوضا فاحصی الوضوا الی اماکنه حتی لما ان فاء الفئ وانکسر الظل قام فاذن فصف الرجال فی ادنی الصف وصف الولدان خلفهم وصف النساء خلف الولدان ثم اقام الصلاة فتقدم فرفع یدیه فکبر فقرا بفاتحة الکتاب وسورة یسرهما ثم کبر فرکع فقال سبحان الله وبحمده ثلالث مرار ثم قال سمع الله لمن حمده واستوی قائمًا ثم کبرو خر ساجدا ثم کبر فرفع راسه ثم کبر فسجد ثم کبر فانهض قا ئما فکان تکبیر ه فی اول رکعة ست تکبیرات و کبر حین قام الی الرکعة الثانیة فلما قضی صلاته اقبل الی قومه بوجهه فقال احفظو تکبیری وتعلمو ارکوعی وسجودی فانها صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم التی کان یصلی لنا کذا الساعة من النهار۔

[مسنداحمد بن حنبل المجلد ص١٦٨٥ وفی نسخة ج ٥ص٣٤٤]

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے اشعری جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کرلو تا کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سکھا دوں جو آپ ہمیں مدینہ طیبہ میں پڑھایا کرتے تھے پس آپ نے وضوء کیا اور انہیں دکھا دیا کے کیسے وضوء کیا جا تا ہے آپ نے خوب اچھی طرح سے پانی اعضاء وضوء تک پہنچایا حتی کہ جب سایہ ظاہر ہو گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان دی امام سے قریب تر مردوں نے صفیں باندھیں اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے آپ نے رفع الیدین کیا اور تکبیر (تحریمہ) کہی پھر سورۃ فاتحہ اور

دوسری سورت دونوں کو آہستہ پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا (رفع یدین نہ کی) اور تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوگئے (رفع یدین نہ کی) اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے گئے پھر تکبیر کہی اور سجدہ سے سر اٹھایا اور سیدھا کھڑے ہوگئے اس طرح پہلی رکعت میں چھ تکبیریں ہوئیں آپ نے دوسری رکعت سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی پھر نماز پوری کر کے اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میری تکبیر کو یاد کرلو اور میرے رکوع و سجود کو سیکھ لو اس لئے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو آپ ﷺ ہمیں دن کے اس حصہ میں پڑھایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۴۹

حدثنا ابن فضیل ، عن داود ابی ھند، عن شھر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم ،عن ابی مالك الاشعریؓ ، انه قال لقومه : قوموا حتی اصلی بکم صلاۃ النبی ﷺ ،قال فصفنا خلفه ، فکبر ثم قرا ، ثم کبر ثم رکع ، ثم رفع راسه فکبر فصنع ذلك فی صلاته کلھا۔

[مصنف ابن ابی شیبة ج ۱ص ۲۴۰ ح۲۵۰۵]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور ﷺ کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

حدیث نمبر ۲۵۰

حدثنا الحسین بن اسحاق التستری ثنا وھب بن یقیة نا خالد عن داود بن ابی عن شھر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم :عن ابی مالك الاشعری انه قال:تعالوا حتی اریکم کیف کان رسول اللہ ﷺ یصلی ؟ فقام فکبر اذا رکع واذا سجد فلما نھض من الجلوس بعد بالرکعتین کبر۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۳ص ۲۸۱ ح۳٤۱٥]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا ادھر آؤ میں تم کو دکھلاؤں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی پس آپ کھڑے ہوئے پس آپ نے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) جب رکوع کیا اور جب سجدہ کیا پس جب آپ دو رکعتوں کے بعد اٹھے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۲۵۱

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا محمد بن فضیل نا داؤد بن ابی هند عن شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن ابی مالك الاشعریؓ :انه قال لقومه قوموا اصلوا حتی اصلی لکم صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فصفوا خلفه فکبر ثم قرا ثم کبر ثم رکع ثم رفع راسه فکبر فعل ذلك فی صلاته کلها۔

[مسند احمد ج ٥ ص ۳٤٤]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۲۵۲

عبدالرزاق عن ابراهيم بن محمد عن موسى بن عقبه عن عبد الله بن الفضل عن عبيد الله بن ابى رافع عن علىؓ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاقام الى الصلاة المكتوبة كبر ورفع يديه حذو منكبيه ثم قال الخ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ۲ ص ۷۹]

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر (تحریمہ) کہتے اور (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۲۵۳

اخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ اخبرنى ابو احمد بن ابى الحسين الدارمى حدثنا محمد بن المسيب حدثنا اسحاق بن شاهين حدثنا خالد عن الجريرى عن ابى العلاء عن مطرف عن عمران بن حصين قال: صلى مع علىؓ بالبصرة ،فقال عمران ذكرنا هذا الرجل صلاة كان يصليها بنا رسول صلى الله عليه وسلم فذكر انه كان يكبر كلما رفع و كلما وضع ۔ رواه البخارى فى الصحيح عن اسحاق بن شاهين

[السنن الكبرى و فى ذيله الجوهر النقى ج۲ ص۶۸]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پڑھاتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

حدیث نمبر۲۵٤

اخبرنا ابو زکریا بن ابی اسحاق المزکی وابو بکر بن الحسن القاضی قالا حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب اخبرنا الربیع بن سلیمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك ح و اخبرنا ابو زکریا و ابو بکر قالا حدثنا ابو العباس حدثنا بحر بن نصر قال قرئ علی ابن وھب اخبرك مالك بن انس و یونس بن یزید عن ابن شھاب عن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی الله عنھم قال :کان رسول الله صلی الله علیہ وسلم یکبر کلما خفض و رفع قال فلم تزل تلك صلاته حتی لقی الله عز وجل۔
وھو مرسل حسن ۔وھذه اللفظة الاخیرة قد رویت فی الحدیث الموصول عن ابن شھاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن و ابی سلمة عن ابی ھریرةؓ ۔

[السنن الکبری و فی ذالجوھر النقی ج۲ص٦۷]

علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے جب بھی اٹھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

حدیث نمبر۲۵۵

حدثنا ابومعاویہ عن الاعمش عن ابی رزین عن علی :انه کان یکبر کلماسجد وکلما رفع وکلمانھض۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ص۲٤۰]

حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تکبیر کہتے جب بھی سجدہ کرتے اور جب بھی اٹھتے اور جب بھی جھکتے۔

حدیث نمبر۲۵٦

حدثنا اسحاق الواسطی قال حدثنا خالد عن الجریری عن ابی العلاء عن مطرف عن عمران بن حصین قال:صلی مع علی رضی الله عنه فی البصرة فقال ذکرنا ھذا الرجل صلاة کنا نصلیھا مع رسول الله صلی الله علیہ وسلم فذکر انه کان یکبر کلما رفع وکلما وضع۔

[صحیح البخاری ج۱ص۲۷۱]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

احادیث

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۵۷

حدثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی اسحاق،عن برید بن ابی مریم ،عن ابی موسیٰؓ، قال:صلی بنا علی یوم الجمل صلاۃ ،ذکرنا بھا صلاۃ رسول اللہﷺ فاما ان نکون نسینا ھا، واما ان نکون ترکناھا عمدا،یکبر فی کل رفع وخفض، وقیام و قعود، و یسلم عن یمینہ و یسارہ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲۴۱ ح۲۵۰۶]

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمل کے دن نماز پڑھائی۔ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی یا ہم اس کو بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۵۸

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا یحیٰ بن آدم ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود قا ل قال ابو موسیٰ : لقد ذکرنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلاۃ کنا نصلیھا مع رسول اللہ ﷺ اما نسیناھا و اما ترکناھا عمدا یکبر کلما رکع و کلما رفع و کلماسجد۔

[مسند احمد بن حنبل ج۴ص۴۱۱ ح۱۹۷۰۶]

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے۔

حدیث نمبر۲۵۹

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلاۃ

کنا نصلیها مع رسول الله ﷺ اما نسیناها و اما ترکناها عمدا یکبر کلما رکع و کلما رفع و کلماسجد ۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ ص ٤١٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایسی نماز پڑھائی جس کے ذریعہ ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ ﷺ کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے۔

حدیث نمبر ٢٦٠

حدثنا عبد الله حدثنی ابی ثنا وکیع ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود بن یزید قال قال ابو موسیی الاشعری لقد ذکرنا علی رضی الله تعالی عنه صلاۃ صلینا ها مع رسول الله ﷺ فاما ان نکون نسیناها و اما ان نکون ترکناها عمدا یکبر کلما رکع و اذا سجد و اذا رفع۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ص٤٠٠ح١٩٦٠٠]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ ﷺ کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

حدیث نمبر٢٦١

حدثنا ربیع المؤذن قال ثنا اسد قال ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود بن یزید قال قال ابو موسی لاشعری: ذکرنا علی رضی الله تعالی عنه صلاۃ کنا نصلیها مع النبی ﷺ اما نسیناها و اما ترکناها عمدا یکبر کلما خفض و کلما رفع و کلما سجد۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج١ص٢٢١ح١٢٢٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمدا چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے اور اٹھتے جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

احادیث

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۶۲

حدثنا ابو داؤد قال حدثنا زمعة عن عمرو عن جابر بن عبداللہ قال:كان رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم يكبر اذا خفض و اذا رفع و اذا ركع ۔

[مسند الطیالسی ج۱،ص۲۳٦]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب اٹھتے اور جب سجدہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۶۳

حدثنا يحى بن سعيد عن مالك بن انس عن وهب بن كيسان قال:كان جابر بن عبداللہ يعلمنا التكبير فى الصلاة نكبر اذا خفضنا و اذا رفعنا۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲٤٠]

حضرت وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر سکھلاتے کہ ہم (صرف) تکبیر کہیں جب ہم جھکے اور اٹھے ۔

حدیث

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ٢٦٤

اخبرنا ابو طاهرناابوبكر نا محمد بن معمر نا ابو عامر نا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث قال : اشتكى ابو هريرةؓ او غاب فصلى بنا ابو سعيد الخدرى فجهر بالتكبير حين افتتح و حين ركع و حين قال: سمع الله لمن حمده و حين رفع رأسه من السجود و حين سجد و حين رفع وحين قام من الركعتين حتى قضى صلاته على ذالك فقيل له: ان الناس قد اختلفوا فى صلاتك فخرج فقام على المنبر فقال : ايها الناس انى والله ما ابالى اختلفت صلاتكم او لم تختلف هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى۔

[صحیح ابن خزیمه ج ۱، ص ۲۹۱]

حضرت سعید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی غیر موجودگی میں ہمیں ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی پس آپ نے شروع نماز میں بلند آواز سے تکبیر کہی اور رکوع کے وقت اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا (جب رکوع سے سر اٹھایا) اور (تکبیر کہی) جب سجدہ سے اٹھے اور جب سجدہ کیا اور جب دو رکعت سے اٹھے یہاں تک کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ ان سے کہا گیا لوگوں نے آپ کی نماز میں اختلاف کیا ہے پس آپ منبر پر چڑھے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! تم اختلاف کرو یا نہ کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۲٦٥

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن اٰدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت عمر بن خطابؓ یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود ۔

[شرح معانی الآثار ج۱،ص۱٦٤، مکتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین (سلام پھیرنے تک) نہ کرتے

حدیث نمبر ۲٦٦

حدثنا یحیٰ بن آدم عن حسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال صلیت مع عمر فلم یرفع یدیه فی شیء من صلاته الا حین افتتح الصلاة۔ [مصنف ابن ابی شیبه ،ج۱،ص۲٦۸،مکتبه امدادیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے شروع نماز کے علاوہ کہیں رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۲٦۷

عبدالرزاق عن الثوری عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمر بن خطاب کان یرفع یدیه الی المنکبین۔ [مصنف عبد الرزاق ج۲،ص۷۱]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

حدیث نمبر۲٦۸

حدثنا وکیع عن سفیان عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمرؓ کان یرفع یدیه فی الصلاة حذ و منکبیه۔[مصنف ابن ابی شیبه ،ج۱،ص۲٦٤]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۲۶۹

حدثنا وكيع عن ابى بكر بن عبد الله بن قطاف النهشلى عن عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً كان يرفع يديه اذا افتتح الصلاة ثم لا يعود ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲۶۷]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۰

فان ابا بكرة قد حدثنا قال ثنا ابو احمد قال ثنا ابوبكر النهشلى قال ثنا عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً كان يرفع يديه فى اول تكبيرة من الصلاة ثم لايرفع بعدهٗ۔

[شرح معانی الآثار ج۱،ص۱۶۳،مکتبة حقانيه]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۱

(حدثنى) زيد بن على عن ابيه عن جده عن على بن ابى طالب كرم الله وجههٗ انه كان يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ الى فروع اذنيه ثم لا يرفعهما حتى يقضى صلاته۔

[مسند الامام زيد ص۸۹،دارالكتب العلميه بيروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷۲

قال محمد اخبرنا ابوبکر ابن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و کان من اصحاب علی بن ابی طالب کرم اللہ وجههٗ کا ن یرفع یدیه فی التکبیرۃ الاولیٰ التی یفتتح بها الصلوۃ ثم لایرفعهمافی شیء من الصلوۃ ۔

[مؤطا امام محمد ص۹۴،مکتبة الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷۳

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرۃ الاولیٰ من الصلوٰۃ المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[موطا امام محمد ص۹۲، مکتبه الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷٤

اخبرنا محمد ابن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرۃ الاولیٰ من الصلوٰۃ المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج۱ص۷۵، عالم الکتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷۵

اخبرنا ابوبکر بن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و

كان من اصحاب على بن ابى طالب كرم الله وجههٗ كا ن يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ الى يفتتح بها الصلوة ثم لايرفعهمافى شىء من الصلوة ۔

[كتاب الحجّه على اهل المدينة ج١ص٧٥‘عالم الكتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ٢٧٦

قال وكيع عن ابى بكر بن عبدالله بن قطاف النهشلى عن عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً رضی اللہ عنہ كان يرفع يديه اذا افتتح الصلاة ثم لا يعود ۔

[المدونة الكبرى ج١،ص١٦٥]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ٢٧٧

(حدثنى) زيد بن على عن ابيه عن جده رضی اللہ عنہ عن على بن ابى طالب كرم الله وجههٗ انه كان يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ ثم لا يعود ۔

[مسند الامام زيد ص١٤٩،دارالكتب العلميه بيروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۷۸

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله انه قا ل الا اصلی بکم صلٰوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یرفع یدیه الا مرۃ واحدۃ۔

[نسائی ص ۱۶۱، قدیمی کتب خانه، نسائی مترجم ج ۱ ص ۳۴۵ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۲۷۹

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ بن المبارك عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ قال الااخبرکم بصلٰوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مرۃ ثم لم یعد ۔

[نسائی ص ۱۵۸، قدیمی کتب خانه، نسائی مترجم ج ۱ ص ۳۳۷ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر ۲۸۰

حدثنا عثمان بن ابی شیبه حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبداللہ بن مسعود الااصلّی بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرۃ۔

[سنن ابی داؤد ۱۱۶ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٢٨١

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلم ير فع يديه الافى اول مرّة۔

[ترمذی ٩٠ مکتبه الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر٢٨٢

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقه عن عبدالله قال الاا ريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم ير فع يد يه الامرة ۔

[مصنف ابن شیبه ج١ص٢٦٧ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر٢٨٣

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلّى فلم ير فع يديه الامرّة ۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ٢٩٣ مکتبه بیت الافکار الدولیه ـ مسنداحمد قدیم ١/ ٣٨٨ ١/ ٤٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۲۸۴

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدیثا وکیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود علقمہ عن عبد اللہ عن البنی صلی اللہ علیہ وسلم انه کان یر فع ید یه فی اول تکبیر ۃ ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱۲۲ مکتبه الحقانیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۸۵

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا وکیع عن سفیان فذکر مثله بادسناه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱۶۲ مکتبه الحقانیه]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے قت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۲۸۶

اخبر نا ابو طاهر الفقیه انبأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثناو کیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمه قال قال عبد اللہ یعنی ابن مسعود رض لا صلین بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع ید یه الا مر ۃ واحد ۃ۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص ۷۸ مکتبه اداره تا لیفات اشر فیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر۲۸۷

حدثناه حما م حدثنا عبد الله بن محمد الباجی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أيمن حدثنا محمد بن اسماعيل الصائغ حدثنا زهير بن حرب حدثنا و كيع عن سفيان الثورى عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اريكم صلاة رسول الله صلی الله علیہ وسلم فرفع يد يه فى اول تكبيرة ثم لم يعد۔

[المحلّی ابن حزم ۔ مجلّد ص ٣٦١ حدیث٤٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر۲۸۸

حدثنا زهير حدثنا وكيع حدثنا سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الاا صلّى بكم صلاة رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال فصلى بهم فلم ير فع يده الامرة۔

[مسند ابی یعلی ج ٤ ص ١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر۲۸۹

قال وكيع عن سفيا ن الثورى عن عاصم عن عبد الر حمن بن الاسود وعلقمته قالا :قال عبدالله بن مسعودؓ :الااصلى بكم صلاة رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال:فصلى ولم ير فع يديه الامرة۔

[المدونة الكبرى ج١ ص ١٦٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاوں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ٢٩٠

اخبرنا محمو د بن غیلان المر وزی قال انبا و کیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسودعن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبر کم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قا ل فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الر کو ع۔

[سنن الکبر ی للسنا ئی ج١ ص ٢٢١ حدیث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٢٩١

اخبرنا سوید بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسودعن علقمةعن عبداللہ قال الااخبر کم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مر ة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الر کو ع۔

[سنن الکبری للسنائی ج ١ ص ٣٥١ حدیث نمبر ١٠٩٩]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٢٩٢

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ

بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الااصلی بکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرۃ۔

[التمهید ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۹۳

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الا اریکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البزار ج۵ ص ۱۲ حدیث نمبر ۱۴۳۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۲۹۴

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ انه قال الااریکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البرار ج ۵ ص۱۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۲۹۵

اخبرنا سفیان الثوری قال حدثنا حصین عن ابراهیم النخعی عن عبداللہ بن

مسعودؓ انه كان يرفع يديه اذاافتتح الصلاة۔

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔ [كتاب الحجّه على اهل المدينة ج١ ص٧٦ عالم الكتب]

حدیث نمبر٢٩٦

حدثنا وكيع عن مسعر عن ابی معشر عن ابراهيم عن عبد الله انه كان يرفع يديه فی اول ما يستفتح ثم لا يرفعهما ۔

[مصنف ابن ابی شيبه ج١، ص٢٦٧، مكتبة امداديه]

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر٢٩٧

عبدالرزاق عن الثوری عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه فی اول شیء ثم لا يرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢، ص٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٢٩٨

عبدالرزاق عن ابن عيينه عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه فی اول شیء ثم لايرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢، ص٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر٢٩٩

حدثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاھد قال ما رأیت ابن عمر یرفع یدیه الا فی اول ما یفتتح ۔ [مصنف ابن ابی شیبه ج١ ص٢٦٨ مکتبة امدادیه]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کوسوائے شروع نماز میں رفع یدین کرتے نہیں دیکھا (صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے)

حدیث نمبر٣٠٠

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا احمد بن یونس قال ثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاھد قال صلیت خلف ابن عمر رض فلم یکن یرفع یدیه الا فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوۃ۔ [شرح معانی آلاثار ج١ ص ١٦٣]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رفع یدین نہیں کی مگر پہلی تکبیر میں ۔

حدیث نمبر٣٠١

حدثنا ابن ادریس عن عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر رض انه کان یرفع حذ و منکبیه

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے کندھوں کے برابر۔ [مصنف ابن ابی شیبه، ج١، ص٢٦٤]

حدیث نمبر٣٠٢

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمر رض یرفع یدیه حذاء اذنیه فی اول تکبیرة افتتاح الصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [مؤطا امام محمد ص٩٣، ٩٤، مکتبة الحسن]

حضرت عبدالعزیز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو میں نے دیکھا جب نماز شروع کی تو کانوں تک ہاتھ اٹھائے پھر دوبارہ اسکے علاوہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر٣٠٣

اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمر رض یرفع یدیه بحذاء اذنیه فی اول تکبیرة الافتتاح للصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج١، ص٧٦، عالم الکتب]

ترک رفع الیدین
فقہاء ومحدثین
کی نظر میں

ترک رفع الیدین
امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۰٤

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت ابراهیمؒ یفعل ذالك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص١٦٤،مکتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اسکے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

۳۰۵

قال محمدؒ اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن حماد عن ابراهیم النخعی قال لا ترفع یدیك فی شیء من الصلوٰة بعد التکبیرة الاولیٰ۔

[مؤطا امام محمد ،ص٩٢،مکتبة الحسن]

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے حماد رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا تو نماز میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

۳۰٦

عبدالرزاق عن الثوری عن حماد قا ل سألت ابراهیم عن ذٰلك فقال :یرفع یدیه اول مرة۔

[مصنف عبدالرزاق ج۲،ص ۷۱]

حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے رفع یدین کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا صرف پہلی مرتبہ رفع یدین ہے۔

۳۰۷

حدثنا هشیم قال اخبرنا حصین عن ابراهیم انه کان یقول اذا کبرت فی فاتحة الصلاة فارفع یدیك ثم لا ترفعهما فیما بقی۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز مین رفع یدین مت کر۔

۳۰۸

حدثنا هشیم قال اخبرنا مغیرة عن ابراهیم انه کان یقولاذاکبرت فی فاتحة الصلاة فارفع یدیك ثم لاترفعهمافیمابقی۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز میں رفع یدین مت کر۔

۳۰۹

حدثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن ابراهیم قال لا ترفع یدیك فی شیء من الصلاة الا فی افتتاحة الاولیٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ تو شروع نماز کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

۳۱۰

حدثنا ابوبکر بن عیاش عن مغیرة عن ابراهیم قال لا ترفع یدیك فی شیء من الصلاة الا فی افتتاحة الاولیٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تو نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کر مگر شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ۳۱۱

حدثنا ابوبکر عن الحجاج عن طلحة عن خیثمة و ابراهیم قال کانا لا یرفعان أیدیهما الا فی بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱، ص ۲٦۷، مکتبة امدادیه]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ و ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر نماز کے شروع میں۔

۳۱۲

و کذالك بلغنا عن ابراهیم انه قال لا ترفع یدیك فی شیء من صلاتك بعد المرة الاولیٰ۔

[کتاب الآثار ص ۳۲، دارالحدیث]

اوراسی طرح ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ حضرات ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پہلی تکبیر کے بعد نماز میں کہیں بھی رفع یدین مت کر۔

ترک رفع الیدین
امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۳

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسودو قال رأیت الشعبی یفعل ذٰلك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج ۱ ص ۱٦٤]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اس کے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

۳۱۴

حدثنا ابن مبارك عن أشعث عن الشعبى انه كان يرفع يديه فى اول التكبيرة ثم لا يرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت اشعث نقل رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہیں کہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ (نماز میں) پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۵

وهذا كله قول ابى حنيفةؒ و فى ذالك آثار كثيرة۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۲]

امام الائمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی فرمان ہے کہ نمازی صرف ابتداء نماز میں ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے دوبارہ رفع یدین نہ کرے۔

۳۱٦

فاما رفع اليدين فى الصلوٰة فانه يرفع اليدين حذو الاذنين فى ابتداء الصلوة مرة واحدة ثم لا يرفع فى شىء من الصلوٰة بعد ذٰلك۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۰،۹۱]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نماز میں رفع یدین کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ نمازی ابتداء نماز میں صرف ایک مرتبہ رفع یدین کرے پھر اسکے بعد پوری نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کرے

۳۱۷

قال محمد و به ناخذ وهو قول ابو حنیفة ؒ۔

[کتاب الآثار ص ۳۲،دارالحدیث]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام الائمہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

ترک رفع الیدین

اصحاب علی واصحاب ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی نظر میں

۳۱۸

حدثنا وکیع عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد الله و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیهم الا فی افتتاح الصلاة قال وکیع ثم لا یعودون ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷ ،مکتبة امدادیه]

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھی رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۱۹

حدثنا ابو اسامه عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد الله و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیهم الا فی افتتاح الصلاة ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷ ،مکتبة امدادیه]

حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے اصحاب رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں۔

۳۲۰

و کان اصحاب ابن مسعودؓ یرفعون فی الاولی ثم لا یعودون و کان ابراهیم النخعی یفعله۔

[المدونة الکبری ج۱،ص۱٦٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے پھر اس کے بعد رفع یدین نہ کرتے تھے اور یہی عمل حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔

ترک رفع الیدین
امام قیس رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۱

حدثنا یحیٰ بن سعید عن اسماعیل قال کان قیس یرفع یدیه اول ما یدخل فی الصلاة ثم لا یرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین
امام ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۲

حدثنا معاویه بن هشیم عن سفیان بن مسلم الجهنی قال کان ابن ابی لیلیٰ یرفع یدیهما اول شیء اذا کبر۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۸،مکتبة امدادیه]

حضرت سفیان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں جب تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۳

حدثنا ابوبکر عن الحجاج عن طلحة عن خيثمة و ابراهيم قال كانا لا يرفعان أيديهما الا فى بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦٧،مكتبة امداديه]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ و ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین

امام اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲٤

حدثناوكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان ايديهما اذا افتتحا ثم لا يعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦٨،مكتبة امداديه]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۲۵

حدثنا وكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان

ایدیھما اذا افتتحا ثم لا یعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲۶۸،مکتبۃ امدادیہ]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین
امام اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۶

قال اسحاق بہ ناخذ فی الصلاۃ کلھا۔

[سنن دار قطنی ،ج۱،ص۲۹۵]

حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرنا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرنا۔

ترک رفع الیدین
امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۷

وقال مالک : لا اعرف رفع الیدین فی شیء من تکبیر الصلاۃ لافی خفض ولا فی رفع الا فی افتتاح الصلاۃ۔ [المدونۃ الکبری ج۱،ص۱۶۵]

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نماز میں پہلی تکبیر کے علاوہ اٹھک بیٹھک میں رفع الیدین کو نہیں جانتا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین